DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوان نسل کو آگے بڑھنے کیلئے فکری رہنمائی درکار ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وال چاکنگ کرنیوالوں کے خلاف کاروائی کا فیصلہ کوئٹہ کی خوبصورتی ترجیح صفائی کیلئے مطلوبہ فنڈز فراہم کرینگے ،وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	خاران میں جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال بنائینگے، شعیب نوشروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	ماحولیاتی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے تربیتی پروگرام لازمی ہے، راحیلہ درانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بارش وسیلاب کے نقصان کے ازالے کیلئے پیکج کا اعلان کیا جائے، نورمحمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بارشوں سے خوجک ٹنل تباہ ضلع جھل مگسی بھی آفت زدہ قرار۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ملکی 50 فیصد درآمدی وبرآمدی تجارت آئندہ گوادر پورٹ سے ہوگی وفاقی حکومت کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	مکران ڈویژن میں بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حب ڈیم پر لیویز کنٹرول روم قائم بندی کنارے آبادلوگوں کو وارننگ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی اجلاس میں دہشت گردی کی مذمت کی جائے گی۔	آزادی ودیگر اخبارات
11	ضلعی انتظامیہ گوادر کی جانب سے ماہی گیروں کو ہدایت جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	عزم استحکام درحقیقت وسائل پر قبضہ کا آپریشن ہے، پشتونخوا نیپ۔	مشرق ودیگر اخبارات
13	تحریک تحفظ آئین مذاکرات کیلئے تیار ہے، محمود خان اچکزئی۔	آزادی ودیگر اخبارات
14	فعال ومنظم تنظیم کے بغیر اہداف کا حصول ممکن نہیں، اصغر اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ہرنائی ایک شخص نے فائرنگ کرکے اپنے نوجوان چچازاد بھائی قتل کردیا، حب ایس ایچ وہائیٹ چوری کے الزام میں گرفتار، مختلف واقعات میں 3 افراد جاں بحق لیویز اہلکار زخمی، پاک ایران آرسی ڈی شاہراہ پر لیویز اوراسمگلروں میں فائرنگ کا تبادلہ، تمپ گھر میں سوئی خاتون فائرنگ سے ہلاک۔

عوامی مسائل :

بلوچستان سمیت ملک میں زیرزمین پانی کی سطح خطرناک حد تک کم، بلوچستان کی 5 جامعات سمیت ملک کی 65 یونیورسٹیاں مستقل وی سی محروم ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.09.2024

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بارشیں اور لینڈ سلائیڈنگ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک بھر میں جاری حالیہ مون سون سیزن کے دوران طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے کئی مقامات پر انسانی جانوں کے ضیاع اور مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں، ندی نالوں اور دریاؤں کی سطح بلند ہورہی ہے جس سے آنے والے لمحات میں سیلابی صورتحال لاحق ہوسکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مٹی کا تودہ مکان پر کرنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق ہوگئے جن میں 9 بچے دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ بلوچستان کے علاقے بچ میں سیلابی ریلا گیس پائپ لائن بہا کر کے لے گیا جس سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔ بلوچستان کے 10 اضلاع آفت زدہ قرار صوبے میں بارشوں سے کچے مکانات مہندم شہروں کے زمینی راستے منقطع سڑکیں اور کئی پل بہہ گئے۔ مکانات میں سیلابی پانی داخل ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں اور انھیں غذائی قلت کا سامنا ہے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 27 روز میں ہونے والی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 245 افراد جاں بحق اور 446 زخمی ہوئے ہیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلابی صورتحال بارشوں کے باعث 10 اضلاع آفت زدہ قرار متاثرین کی فوری امداد کیلئے اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشتگرد پاک چین دوستی میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**حب ڈیم بھر گیا شہری پھر بھی پانی کو ترس رہے ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Stabilizing Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**لہو لہو بلوچستان اور سیاسی حل**" کے عنوان سے قیوم نظامی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں آگ لگانے کی نہیں بجھانے کی ضرورت!**" کے عنوان سے سید مجاہد علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشتگردی کے حالیہ واقعات نے ریاستی کمزوری کا پردہ چاک کیا**" کے عنوان سے تلخیاں علی احمد ڈھلوں کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 1

فیصلہ سازی میں نوجوانوں کو ملحوظ خاطر رکھا جانا چاہئے، گورنر مندوخیل

صحتمند سماجی اور فکری سرگرمیوں کو مضبوط و مستحکم کرنے کی اشد ضرورت ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو محض مستقبل کے ایک اثاثہ کے طور پر تسلیم کرنا کافی نہیں ہے بلکہ انہیں درست سمت میں فکری رہنمائی، مناسب باعزت روزگار اور گرومنگ کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ ہمارے معاشرہ کسی نوجوان کا ضائع ہونا صرف اس کا ذاتی المیہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے اجتماعی مستقبل کا نقصان بھی ہے. اسطرح نوجوانوں میں سرمایہ کاری کرنا دراصل اپنے اجتماعی مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے کے مترادف ہے. ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لہٰذا پالیسی ساز، فیصلہ سازی اور بجٹ سازی نوجوانوں کی شکل ہمارے اس اثاثے کو خصوصی طور پر ضرور ملحوظ خاطر رکھا جانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ ہم تاریخ کے ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں فکری انتشار، ثقافتی الجھن اور بیروزگاری نوجوانوں کے ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ اسی لیے صحتمند سماجی اور فکری سرگرمیوں کو مضبوط و مستحکم کرنے کی اشد ضرورت ہے جو تخلیقی صلاحیتوں، صحتمندانہ ماحول اور پروفیشنل ذہانت کو فروغ دیتی ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں اپنے نوجوانوں کیلئے دوستانہ ماحول بنانے کی ضرورت ہے جو معاشی اور معاشرتی سرگرمیوں میں شرکت، شمولیت اور سماجی ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کریں۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوان نسل کو آگے بڑھانے کیلئے فکری رہنمائی درکار ہے گورنر بلوچستان

مستقبل نوجوانوں کا ہے، حکومت انہیں روشن، کامیاب اور بھرپور زندگی دینے کیلئے ضروری سہولیات فراہم کرے، شیخ جعفر خان مندوخیل

محض مستقبل کے اثاثہ کے طور پر تسلیم کرنا کافی نہیں نوجوانوں کو درست سمت میں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو محض مستقبل کے ایک اثاثہ کے طور پر تسلیم کرنا کافی نہیں بلکہ انہیں درست سمت میں فکری رہنمائی، مناسب باعزت روزگار اور گرومنگ کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہمارے معاشرہ میں کسی......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوان کا ضائع ہونا صرف اس کا ذاتی المیہ نہیں بلکہ یہ ہمارے اجتماعی مستقبل کا نقصان بھی ہے نوجوانوں پر سرمایہ کاری کرنا دراصل اپنے اجتماعی مستقبل پر سرمایہ کاری کرنے کے مترادف ہے ہماری کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لہٰذا پالیسی ساز، فیصلہ سازی اور بجٹ سازی میں اس اثاثے کو خصوصی طور پر ضرور ملحوظ خاطر رکھا جانا چاہئے . اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہم تاریخ کے ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں فکری انتشار، ثقافتی الجھن اور بیروزگاری نوجوانوں کے ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہے اسی لئے صحت مند سماجی اور فکری سرگرمیوں کو مضبوط و مستحکم کرنے کی اشد ضرورت ہے جو تخلیقی صلاحیتوں، صحتمندانہ ماحول اور پروفیشنل ذہانت کو فروغ دیتی ہیں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں اپنے نوجوانوں کیلئے دوستانہ ماحول بنانے کی ضرورت ہے جو معاشی اور معاشرتی سرگرمیوں میں شرکت، شمولیت اور سماجی ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کریں نوجوانوں کیلئے زندگی کے چیلنجوں سے نمٹنے اور کامیابی سے آگے بڑھانے کیلئے بروقت فکری رہنمائی اور مناسب ماحول درکار ہے گورنر مندوخیل نے کہا کہ مستقبل نوجوانوں کا ہے اس ضمن میں حکومت پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے نوجوانوں کو ایک روشن، کامیاب اور بھرپور زندگی کی خاطر تمام ضروری سہولیات فراہم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 اتوار 26 صفر المظفر 1446ھ یکم ستمبر 2024ء نمبر 240

کوئٹہ کی خوبصورتی ترجیح، صفائی کیلئے مطلوبہ فنڈز فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ بگٹی

وال چاکنگ کرنیوالوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

صفائی اور کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو مضافات تک وسعت دی جائے، اجلاس سے خطاب، سابق آئی جی پولیس کے اعزاز میں عشائیہ دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی اسفند یار خان کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین بی آر اے نور الحق بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور سی ای او بی پی بورڈ فیصل خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کچرہ اٹھانے کا کام جاری ہے، نالوں کی مکمل ڈی سلٹنگ کی جاری ہے اور نالوں کے اوپر تعمیرات کا خاتمہ کیا جارہا ہے اور ہسپتالوں کے فضلے کو جلایا جارہا ہے اور تجاوزات کے خلاف بھی مہم جاری ہے جبکہ ریڑھی بانوں کے لئے جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں ریڑھی بازار کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں قائم اسٹیریس لائنس کو پی پی موڈ پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اجلاس کو کوئٹہ میں کیفے بلدیہ، ٹریڈ لائسنس کلیکشن اور مذبح خانوں سے متعلق بھی بریف کیا گیا اور اس سے متعلق اہم فیصلے بھی کئے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑی سڑکوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لئے دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والوں کی خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کوئٹہ کے ملازمین کے مسائل اور دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہمارے صوبے کا چہرہ ہے اس کی خوبصورتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، صفائی اور کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو کوئٹہ شہر سمیت مضافات تک وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی صفائی کے لئے درکار تمام مطلوبہ فنڈز فراہم کریگی اور کوئٹہ میں صفائی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے بلوچستان سے تبادلہ ہونے والے سابق آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کا اہتمام کیا۔ نئے تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری بھی عشائیہ میں شریک تھے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ عبدالخالق شیخ نے بحیثیت آئی جی پولیس بلوچستان اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جو یقیناً قابل ستائش ہے صوبائی حکومت اور صوبے کی عوام عبدالخالق شیخ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے گی عشائیہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، سابق نگران وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بلوچستان سمیت اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے سابق آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کو بہترین کارکردگی پر سووینیر بھی دیا۔

سرکاری ملازمین کے طبی اخراجات کی ادائیگی سہل بنائی جائے، وزیراعلیٰ

اخراجات کی واپسی کے لئے ماڈرن اینڈ سمارٹ طریقہ کار متعارف کروانے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری ملازمین کے علاج معالجے کے اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار سہل بنانے کی ہدایات جاری کردی ہیں، میر سرفراز بگٹی نے قوائد کے مطابق سرکاری ملازمین کے طبی اخراجات کی ادائیگی اور اخراجات کی واپسی کے لئے ماڈرن اینڈ سمارٹ طریقہ کار متعارف کروانے کا حکم دیا ہے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق موجودہ طریقہ کار میں سرکاری ملازمین کو علاج معالجے کے اخراجات کی ادائیگی ایک طویل اور پیچیدہ عمل کے ذریعے ہوتی ہے جس سے سرکاری ملازمین کو مشکلات اور طویل وقت انتظار کرنا پڑتا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان مشکلات کے فوری حل کے لئے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے اس ضمن میں محکمہ صحت کو جامع تجاویز پر مشتمل قابل عمل سمری کی تشکیل اور منظوری کے لیے سی ایم آفس بھجوانے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 26 صفر 1446ھ یکم ستمبر 2024ء صفحات 24 | شمارہ 64

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

کوئٹہ شہر صوبے کا چہرہ، اسکی خوبصورتی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو کوئٹہ شہر سمیت مضافات تک وسعت دی جائے، حکومت صفائی کیلئے درکار مطلوبہ فنڈ فراہم کریگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ شہر میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات پیش کی جائیں، کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس میں فیصلہ

میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کو قواعد کے مطابق سرکاری ملازمین کے طبی اخراجات کی ادائیگی کیلئے ماڈرن اینڈ سمارٹ طریقہ کار متعارف کرانے کا حکم جاری کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی اسفند یار خان کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹری بلدیات عبدالروف بلوچ، چیئرمین بی آر اے نورالحق بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور سی ای او پی پی بورڈ فیصل خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی اجلاس کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بریفنگ دی اجلاس کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کچرہ اٹھانے کا کام جاری ہے نالوں کی مکمل ڈی سلٹنگ کی جاری ہے اور نالوں کے اوپر تعمیرات کا خاتمہ کیا جارہا ہے اور ہسپتالوں کے فضلے کو جلایا جارہا ہے تجاوزات کے خلاف بھی مہم جاری ہے جبکہ ریڑھی بانوں کے لئے جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں ریڑھی بازار کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں قائم اسٹریٹ لائٹس کو پی پی موڈ پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اجلاس کو کوئٹہ میں کیفے بلدیہ، ٹریڈ لائسنس کلیکشن اور مذبحہ خانوں سے متعلق بھی بریف کیا گیا اور اس سے متعلق اہم فیصلے بھی کیئے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑی سڑکوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کیلئے دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کی جائیں اجلاس میں میٹرو پولیٹن کوئٹہ کے ملازمین کے مسائل اور دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہمارے صوبے کا چہرہ ہے اس کی خوبصورتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے صفائی و کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو کوئٹہ شہر سمیت مضافات تک وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی صفائی کیلئے درکار تمام مطلوبہ فنڈز فراہم کریگی اور کوئٹہ میں صفائی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری ملازمین کے علاج ومعالجے کے اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار سہل بنانے کی ہدایات جاری کردی ہیں، میر سرفراز بگٹی نے قواعد کے مطابق سرکاری ملازمین کے طبی اخراجات کی ادائیگی اور خرچ کردہ اخراجات کی واپسی کیلئے ماڈرن اینڈ سمارٹ طریقہ کار متعارف کروانے کا حکم دیا ہے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق موجودہ طریقہ کار میں سرکاری ملازمین کو علاج ومعالجے کے اخراجات کی ادائیگی ایک طویل اور پیچیدہ عمل کے ذریعے ہوتی ہے جس سے سرکاری ملازمین کو مشکلات اور طویل وقت کا انتظار کرنا پڑتا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان مشکلات کے فوری حل کیلئے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے اس ضمن میں محکمہ صحت کو جامع تجاویز پر مشتمل قابل عمل سمری کی تشکیل اور منظوری کیلئے سی ایم آفس بھجوانے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 259 | اتوار، 26 صفر المظفر، یکم ستمبر 2024ء، صفحات 10 قیمت 40 روپے

کوئٹہ شہر میں صفائی کیلئے تمام مطلوبہ فنڈز فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ

کچرہ اٹھانے کا کام جاری، نالوں پر تعمیرات ختم، ہسپتالوں کا فضلہ جلایا جا رہا، تجاوزات کیخلاف مہم جاری، بریفنگ

شہر میں وال چاکنگ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ، کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو وسعت دی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری پی اینڈ ڈی اسفند یار خان کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین بی آر اے نور الحق بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور سی ای او پی پی بورڈ فیصل خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ شہر میں ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

شرکت کی اجلاس کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بریفنگ دی اجلاس کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کچرہ اٹھانے کا کام جاری ہے نالوں کی مکمل ڈی سلٹنگ کی جا رہی ہے اور نالوں کے اوپر تعمیرات کا خاتمہ کیا جا رہا ہے اور ہسپتالوں کے فضلے کو جلایا جا رہا ہے اور تجاوزات کے خلاف بھی مہم جاری ہے جبکہ ریڑھی بانوں کے لئے جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں ریڑھی بازار کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں قائم اسٹریس لائٹس کو پی پی پی موڈ پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اجلاس کو کوئٹہ میں کینٹ بلدیہ، ٹریڈ لائسنس کلیکشن اور مذبح خانوں سے متعلق بھی بریف کیا گیا اور اس سے متعلق اہم فیصلے بھی کئے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑی سڑکوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لئے دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والوں کی خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے۔ اجلاس میں میٹرو پولیٹن کوئٹہ کے ملازمین کے مسائل اور دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہمارے صوبے کا چہرہ ہے اس کی خوبصورتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے صفائی اور کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو کوئٹہ شہر سمیت مضافات تک وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی صفائی کے لئے درکار تمام مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی اور کوئٹہ میں صفائی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایم سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز اتوار یکم ستمبر 2024ء بمطابق 26 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 240

کوئٹہ شہر صوبے کا چہرہ، صفائی ستھرائی کا نظام مزید موثر بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کی جائیں، سرفراز بگٹی کی ہدایت

شہر کی بڑی سڑکوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کیلئے دیواروں پر چاکنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی اسفند یار خان کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹری بلدیات عبدالروف بلوچ، چیئرمین بی آر اے نورالحق بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور سی ای او پی پی بورڈ فیصل خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو کمشنر کوئٹہ

بقیہ نمبر45 صفحہ 5 پر

ڈویژن حمزہ شفقات نے کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بریفنگ دی اجلاس کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کچرہ اٹھانے کا کام جاری ہے نالوں کی مکمل ڈی سلٹنگ کی جاری ہے اور نالوں کے اوپر تعمیرات کا خاتمہ کیا جارہا ہے اور ہسپتالوں کے فضلے کو جلایا جارہا ہے اور تجاوزات کے خلاف بھی مہم جاری ہے جبکہ ریڑھی بانوں کے لئے جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں ریڑھی بازار کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں قائم اسٹیر لیس لائٹس کو پی پی موڈ پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اجلاس کو کوئٹہ میں کیفے بلدیہ، ٹریڈ لائسنس کلیکشن اور مذبح خانوں سے متعلق بھی بریف کیا گیا اور اس سے متعلق اہم فیصلے بھی کئے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑی سڑکوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لئے دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والوں کی خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے۔ اجلاس میں میٹرو پولیٹن کوئٹہ کے ملازمین کے مسائل اور دیگر متعلقہ امور کا بھی جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہمارے صوبے کا چہرا ہے اس کی خوبصورتی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے صفائی اور کچرہ ٹھکانے لگانے کے عمل کو کوئٹہ شہر سمیت مضافات تک وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہر کی صفائی کے لئے درکار تمام مطلوبہ فنڈز فراہم کریگی اور کوئٹہ میں صفائی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | اتوار یکم ستمبر 2024ء بمطابق 26 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-238

کوئٹہ شہر صوبے کا چہرہ ہے، کچرا ٹھکانے لگانے کے عمل کو مضافات تک وسعت دی جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت شہر کی صفائی کے لئے درکار مطلوبہ فنڈز فراہم کریگی، صفائی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے جائزہ اجلاس میں سرکاری اراضی پر قائم دکانوں کی مکمل تفصیلات آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی ہدایت

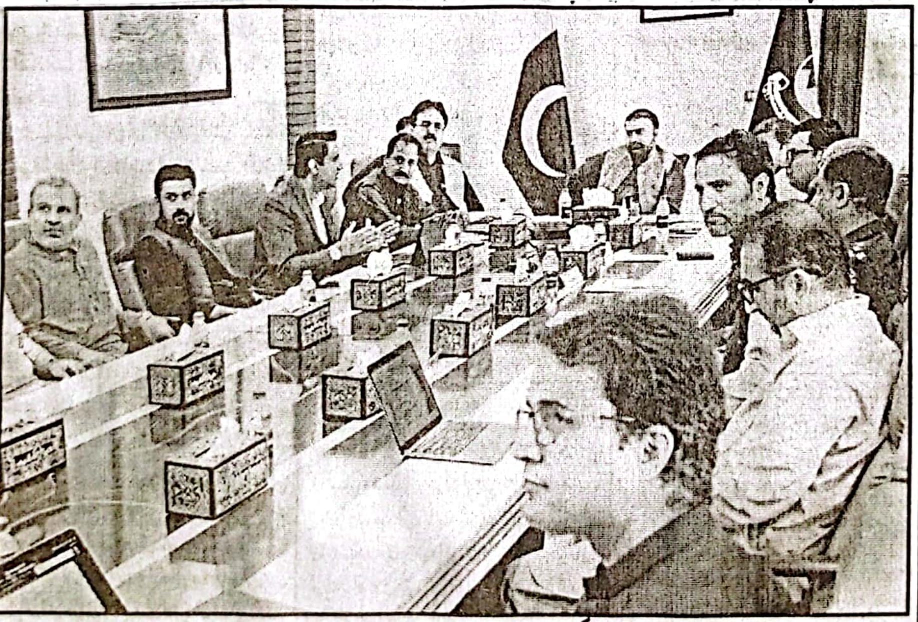

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی اسفند یار خان کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹری بلدیات عبدالروف بلوچ، چیئرمین بی آر اے نور الحق بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور سی ای او پی پی بورڈ فیصل خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر بریفنگ دی اجلاس کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا (بقیہ نمبر 63 صفحہ نمبر 2 پر)

گیا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں کچرہ اٹھانے کا کام جاری ہے نالوں کی مکمل ڈی سلٹنگ کی جاری ہے اور نالوں کے اوپر تعمیرات کا خاتمہ کیا جارہا ہے اور ہسپتالوں کے فضلے کو جلایا جارہا ہے اور تجاوزات کے خلاف بھی مہم جاری ہے جبکہ ریڑھی بانوں کے لئے جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں ریڑھی بازار کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اجلاس میں کوئٹہ شہر میں قائم اسٹریٹ لائٹس کو پی پی پی موڈ پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اجلاس کو کوئٹہ میں کینٹ بلدیہ، ٹریڈ لائسنس فیکیشن اور مذبح خانوں سے متعلق بھی بریف کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 8

سرکاری ملازمین کا علاج، اخراجات ادائیگی کا طریقہ سہل بنانے کی ہدایت

خرچ کردہ اخراجات کی واپسی کیلئے جدید طریقہ کار متعارف کرایا جائے، وزیراعلیٰ

محکمہ صحت کو جامع سفارشات پر مشتمل قابل عمل سمری سی ایم آفس بھیجنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری ملازمین کے علاج معالجے کے اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار سہل بنانے کی ہدایات جاری کردی ہیں، میر سرفراز بگٹی نے قوائد کے مطابق سرکاری ملازمین کے طبی اخراجات کی ادائیگی اور خرچ کردہ (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اخراجات کی واپسی کے لئے ماڈرن اینڈ سمارٹ طریقہ کار متعارف کروانے کا حکم دیا ہے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق موجودہ طریقہ کار میں سرکاری ملازمین کو علاج معالجے کے اخراجات کی ادائیگی ایک طویل اور پیچیدہ عمل کے ذریعے ہوتی ہے جس سے سرکاری ملازمین کو مشکلات اور طویل انتظار کرنا پڑتا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان مشکلات کے فوری حل کے لئے جامع سفارشات مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے اس ضمن میں محکمہ صحت کو جامع تجاویز پر مشتمل قابل عمل سمری کی تشکیل اور منظوری کے لیے سی ایم آفس بھجوانے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

محکمہ صحت و تعلیم کی کارکردگی سے وزیراعلیٰ سخت نالاں

مختلف وزارتوں میں ردوبدل پر سنجیدگی سے غور، بیوروکریسی میں بھی اکھاڑ پچھاڑ ہوگی

وزیراعلیٰ گڈ گورننس کیلئے بولڈ اقدامات کے خواہاں، محکمہ داخلہ بااثر سیاسی شخصیت کو دینے کا امکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان صحت اور تعلیم کے محکموں میں بہتری نہ آنے پر نالاں دونوں محکموں سمیت بعض وزارتوں میں ردوبدل پر سنجیدگی سے غور شروع کردیا دونوں محکموں کی بیوروکریسی میں بھی اکھاڑ پچھاڑ ہوگی، باوثوق ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ صحت اور تعلیم کی کارکردگی سے مطمئن نہیں وہ بعض محکموں میں گڈ گورننس کے قیام اور عوامی مفاد عامہ کیلئے بولڈ اقدامات اٹھانے کے خواہاں ہیں تاہم محکمہ صحت اور تعلیم میں وزراء کی مصلحت پسندی کے باعث محکموں میں موجود بعض افسران وملازمین کی جانب سے گڈ گورننس کے قیام میں رکاوٹ بننے کی شکایات سامنے آرہی ہیں جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت اور تعلیم سمیت بعض محکموں کی وزارتوں میں ردوبدل کے حوالے سے مشاورت کا آغاز کردیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ محکمہ صحت تعلیم اور دیگر محکموں کے قلمدان سونپنے کیلئے مختلف ناموں پر غور کیا جارہا ہے، ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ سابق وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کے ڈی نوٹیفائی ہونے کے بعد صوبائی وزارت داخلہ کے قلمدان کیلئے بھی کابینہ میں موجود کسی بااثر سیاسی شخصیت کو سونپے جانے کا امکان ہے، جس کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے قریبی ساتھیوں کے علاوہ پارٹی قیادت واتحادی جماعتوں کو بھی اعتماد میں لیں گے اس حوالے سے بھی مختلف نام زیر غور ہیں۔

Bugti for improvement in solid waste management

Directs simplification of medical expenses' reimbursement

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Saturday assured that the government will provide all the required funds for cleaning of the provincial capital city and to make more efficient the sanitation system.

The Chief Minister said that Quetta city is the face of the province, its beauty is among the priorities of the government and the process of cleaning and garbage disposal should be expanded to the suburbs of the city. Under the chairmanship of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, a review meeting on Quetta solid waste management was held here at the Chief Ministers Secretariat. In the meeting, Planning and Development Asfandyar Khan Kakar, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Secretary Local Government, Abdul Rauf Baloch, Chairman Balochistan Revenue Authority (BRA) Noor-ul-Haq Baloch, Commissioner Quetta Division Hamza Shafqaat and CEO of Public Private Partnership (PPP) Board Faisal Khan and other officials concerns were in participants.

The meeting was briefed by Commissioner Quetta Division Hamza Shafqaat on Quetta Solid Waste Management. In the briefing given to the meeting, it was told that the work of collecting waste in Quetta city and its suburbs is going on, the complete desilting of drains is in progress and constructions over drains waste are being disposed of and drive against encroachment is also going on. In the meeting, it was decided to operate the steris lights in Quetta city through PPP mode, while the meeting was also briefed about Cafe Baldia, Trade License Collection and slaughterhouses in Quetta and important decisions were also taken. It was decided in the meeting that to maintain the beauty of the main streets of Quetta, action would be taken against the wall chalking. Addressing the meeting, the Chief Minister directed that the complete details of the shops established on government land in Quetta city should be presented in the next meeting. The issues of the employees of Metropolitan Corporation Quetta and other related matters were also reviewed in the

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugt has issued instructions to set up comprehensive proposals in order to simplify the procedure for the reimbursement of medical expenses for the government employees. Mir Sarfraz Bugti has ordered to introduce convenient, modern and smart solution for reimbursement of medical expenses of government employees in line with best practices. According to health department officials, the current system of payment of medical expenses to government employees is long and complicated processes which causes difficulties and take long time for reimbursement of medical expenses of government employees. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has directed to formulate comprehensive recommendations for the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 01 SEP 2024 Page No. 10

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presiding over a meeting regarding solid waste management on Saturday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 11

خاران میں جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال بنائینگے' شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ' ڈاکٹرز اور اسٹاف کی عدم موجودگی پر اظہار برہمی

خاران (نامہ نگار) صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا دورہ کیا اس موقع پر ڈاکٹرز اور اسٹاف کی عدم موجودگی اور ادویات نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کیا، صوبائی وزیر نے ہسپتال کے ڈائیلاسز یونٹ، لیبارٹری، میڈیسن اسٹور اور مریضوں کے وارڈ کا دورہ کر کے طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر خاران ڈاکٹر شیر احمد بلوچ اور میر عبدالطیف نوتیزئی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ میر شعیب نوشیروانی نے مریضوں سے ان کی خیریت اور علاج سے متعلق دریافت کیا جبکہ اپنی جانب سے نقد مالی تعاون بھی کیا۔ دورے کے دوران ایم ایس ڈاکٹر محبوب بلوچ نے صوبائی وزیر کو ہسپتال میں ڈاکٹرز سرجن اسٹاف اور ادویات کی کمی سے متعلق بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے ڈائیلاسز مشینوں کی درستگی اور ہسپتال میں بجلی کے مسائل مستقل بنیادوں پر حل کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایچ کیو کے ساتھ یہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہے جہاں مکمل طبی سہولیات کا ملنا ضروری ہے مگر ہسپتال تباہ حال اور مریضوں کو علاج معالجہ میں مشکلات کا سامنا ہے۔ وزیر صحت اور سیکرٹری سے مل کر خاران ڈویژنل ہسپتال سمیت ڈسٹرکٹ خاران کے تمام بی ایچ یوز اور ہیلتھ سینٹرز میں مکمل طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بناؤں گا انہوں نے کہا کہ خاران میں ہم جدید ہسپتال بنائیں گے تا کہ گھر کی دہلیز پر لوگوں کو علاج معالجے کی تمام سہولیات میسر ہوں۔

ماحولیاتی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے تربیتی پروگرام لازمی ہے' راحیلہ درانی

وزیر تعلیم کا پانچ روزہ تقریب سے خطاب' عالمی معاہدوں کی پاسداری کرنا ہوگی' مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گلوبل کلائمیٹ چینج امپیکٹ سٹڈیز سنٹر وزارت ماحولیاتی تبدیلی حکومت پاکستان و حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام کوئٹہ میں پانچ روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں حکومت بلوچستان کے اداروں سمیت مختلف سماجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی پروگرام سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز برکت علی رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ماحولیاتی تبدیلی کی اہمیت سے واقف ہے یہ تربیتی ورکشاپ موجودہ دور کے ماحولیاتی چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے اداروں کے افسروں کے لیے لازمی ہے گلوبل کلائمیٹ چینج امپیکٹ سٹڈیز سنٹر وزارت ماحولیاتی تبدیلی حکومت پاکستان کے مرہون منت ہیں کہ اس اہم تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا پروگرام کا باقاعدہ آغاز محمد عارف گوہر ایگزیکٹو ڈائریکٹر گلوبل کلائمیٹ چینج امپیکٹ سٹڈیز سنٹر نے کیا کوآرڈینیٹر این سی وی ٹی آر محمد سفیر احمد نے پریزنٹیشن دیتے ہوئے کہا کہ پیرس معاہدے کے مطابق حکومت پاکستان کو اپنی رپورٹ وقت پر جمع کرانی اور عالمی ماحولیاتی تبدیلی کی معاہدوں کی پاسداری کرنا ہوگی۔ محمد عدنان کوارڈینیٹر ٹریننگ، افتاب احمد خان اور محمد امجد نے ماحولیاتی تبدیلی اور گرین ہاؤس گیسز پر پریزنٹیشنز دی۔ تقریب سے پروفیسر خالد حفیظ وائس چانسلر بیوٹمز، طاہر رشید سی ای او بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، عمران درانی، میر بہرام اچکزئی، مس رابعہ، ولی خان حکمی اور غلام مرتضیٰ کلواڑ نے بھی اظہار خیال کیا آخر میں غلام مرتضیٰ کلواڑ ڈائریکٹر انفورسمنٹ، محکمہ ماحولیاتی تبدیلی حکومت بلوچستان و محمد اعجاز نیشنل انونٹری رپورٹ لیڈ گلوبل کلائمیٹ چینج امپیکٹ سٹڈیز سنٹر وزارت ماحولیاتی تبدیلی حکومت پاکستان نے پروگرام کے شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

بارش و سیلاب کے نقصانات کے ازالے کیلئے پیکیج کا اعلان کیا جائے، نور محمد دمڑ

مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ڈپٹی کمشنرز کو سروے رپورٹ تیار کرنیکی ہدایت کردی

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے رہنماء صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے میرا حلقہ انتخاب شدید متاثر ہوا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف، چیئرمین این ڈی ایم اے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع ہرنائی و زیارت میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لئے خصوصی پیکج کا اعلان کرنے کی اپیل کرتا ہوں، مشکل کی گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ مقامی صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب نے ہرنائی و زیارت میں بڑے پیمانے پر عوامی اور سرکاری املاک کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ زیارت اور ہرنائی میں بارش اور سیلاب نے بڑی تباہی مچائی ہے، انہوں نے کہا کہ متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کے دونوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سے تمام نقصانات کا سروے کر کے رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی ہے تا کہ وزیر اعظم، این ڈی ایم اے اور حکومت بلوچستان سے خصوصی گرانٹ کی منظوری لی جا سکے۔ صوبائی وزیر نے ڈپٹی کمشنر ہرنائی عارف خان کاکڑ اور شاہرگ لیویز کی جانب سے کھوسٹ ندی میں پھنسے دو افراد کو سیلابی ریلے سے بحفاظت نکالنے پر انکی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے بروقت ریسکیو آپریشن سے دو قیمتی انسانی جانیں بچ گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 12

بارشوں سے جگہ جگہ تباہ، ضلع جھل مگسی آفت زدہ قرار

کوئٹہ کو گیس کی فراہمی بحال

بارش سے مزید تین افراد ہلاک، کوژک ٹنل مٹی سے بھرگئی، حب ندی کے کنارے آباد لوگوں کا انخلا، تحصیل گنداخہ میں بھی شدید نقصانات

ہرنائی کا زمینی رابطہ کٹ چکا، 12 انچ قطر کی پائپ لائن بحال 18 انچ والی کی مرمت سیلاب کی شدت میں کمی کے بعد کی جائیگی، گیس کمپنی

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگاران) کوئٹہ، مکران، جیوانی، پسنی، اور ماڑہ، گوادر، تربت، کیچ، پنجگور، لسبیلہ، آواران، خضدار، قلات، خاران، نصیر آباد، بارکھان،، مسلم باغ، زیارت اور جعفر آباد میں ہفتے کو تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی گذشتہ روز زیارت میں 39، قلات 32، خضدار 30، مسلم باغ 20، لورالائی 17، بی 11، کوئٹہ 09، اور ماڑہ 04، ژوب، پنجگور اور لسبیلہ میں 01 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ روز سیلابی ریلے بہہ جانے والی گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرلیا گیا ہے۔ اس طرح کوئٹہ، کولپور، مچ، مستونگ، پشین اور قلات سمیت دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی بحال ہو گئی ہے، جبکہ بارشوں سے شدید نقصانات کے پیش نظر جھل مگسی کو بھی آفت زدہ ضلع قرار دیدیا گیا ہے۔ ترجمان سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق بلوچستان کو گیس فراہم کرنے والی متبادل 12 انچ قطر پائپ لائن کی مرمت کا کام ہنگامی بنیادوں مکمل کر کے ہفتہ کی صبح 8 بجے کوئٹہ شہر اور گردونواح کو گیس کی فراہمی بحال کردی گئی، جبکہ 18 انچ قطر کی پائپ لائن کی مرمت سیلاب کی شدت میں کمی کے بعد کیجائے گی۔ ہفتہ کو بھی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور پہاڑوں پر لینڈ سلائیڈنگ کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ہفتہ کو قلعہ سیف اللہ کے علاقے علی خیل میں گزشتہ روز سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے شخص محمد اکرم کی لاش برآمد کرلی گئی جبکہ قلعہ سیف اللہ میں طوفانی بارش اور سیلاب کے باعث متعدد مکانات کی چھتیں اور دیواریں منہدم ہونے سے کئی افراد زخمی ہو گئے جس کے بعد علی خیل اور کلی نواب ایاز موسیٰ میں دو ریسکیو کیمپ قائم کردیئے گئے۔ ضلع چمن اور قلعہ عبداللہ میں بھی بارشوں کی تباہ کاریاں جاری رہیں چمن میں سیلابی ریلے میں بہہ کر عبدالباری نامی بچہ جاں بحق ہوگیا، خوجک پاس کے مقام پر 2 ٹرالر الٹ گئے جبکہ محمد علی باوڑی میں متعدد دکانیں منہدم اور ضلع بھر میں کچے مکانات کی چھتوں اور دیواروں کو نقصان پہنچا۔ چمن میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث N70 قومی شاہراہ بلاک ہوگئی جسے بعد میں کھول دیا گیا۔ کوژک کے پہاڑوں پر طوفانی بارش کے بعد سیلابی ریلہ آنے سے شیلاباغ کی طرف سے ریلوے ٹنل مٹی سے بھرگئی جس سے چمن اور کوئٹہ کے درمیان چلنے والی چمن پسنجر معطل ہوگئی۔ ضلع کچھی میں پنجرہ پل، یارو کاز وے، ہرک کاز وے پر سیلابی ریلوں کے باعث سڑکیں متاثر ہونے سے قومی شاہراہ N-65 پر ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی جسے بعد میں کھول دیا گیا۔ دوسری جانب محکمہ پی ڈی ایم اے نے یکم جولائی سے جاری بارشوں میں ہونے والے نقصانات کے اعداد وشمار جاری کردیئے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے اب تک جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 31 جبکہ زخمیوں کی تعداد 15 ہوگئی ہے۔ صوبے میں 858 مکانات مکمل جبکہ 13 ہزار 946 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب کے باعث اب تک اب تک 7 پلوں 66 کلومیٹر سڑکوں، 58 ہزار 819 ایکڑ پر فصلیں تباہ ہوچکی ہیں جبکہ 373 مال مویشی ہلاک ہوئے۔ حب سے نامہ نگار کے مطابق بحیرہ عرب میں جمعہ کو اٹھنے والے سمندری طوفان اسنا کے اثرات گڈانی کے سمندر پر نظر آنا شروع ہوگئے ہیں۔ سمندری لہریں بلند ہونے سے شکار پر جانے والے ماہی گیروں نے اپنی لانچوں کو گہرے سمندر میں کھڈ یجہ کے ساحل پر کھڑا کردیا ہے۔ حب سے نامہ نگار کے مطابق حب ڈیم میں سیلابی ریلوں کی آمد اور ذخیرہ آب کے حوالے سے میٹنگ منعقد کی گئی، میٹنگ میں واپڈا حکام ڈیم کے ٹیکنیکل ایکسپرٹ اور سب انجینئر شریک ہوئے۔ میٹنگ میں واپڈا حکام کی جانب سے بتایا گیا کہ حب ڈیم میں اس وقت ذخیرہ آب چھ لاکھ 35 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔ ڈیم بھرنے میں صرف ایک فٹ تک کی گنجائش رہ گئی ہے ڈیم اوورفلو ہونے کی صورت میں اسپیل وے سے پانی کا اخراج شروع ہوجائے گا۔ اجلاس میں واپڈا حکام ضلعی انتظامیہ اور ایریگیشن کینال انجینئر نے بارشوں کی صورتحال کے پیش نظر مانیٹرنگ وکوآرڈینیشن جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلعی انتظامیہ کی معاونت سے حب ندی کے کنارے آباد لوگوں کا انخلاء کروالیا گیا ہے۔ حب ندی میں کرش پلانٹ مالکان کی مشینریاں بھی نکال دی گئیں ہیں۔ ڈیم کے کیچمنٹ ایریاز میں تعینات عملہ اور کنٹرول روم سمیت فیلڈ میں عملہ کو ہائی الرٹ رکھا گیا ہے۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق ہرنائی و گردونواح میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے مسلسل بارشوں اور ندی نالوں میں سیلابی ریلوں نے قومی شاہراہوں ریلوے ٹریک حفاظتی بندات زمینوں قومی شاہراہوں پر موجود رابطہ پلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے جبکہ مسلسل بارشوں سے کچے مکانات بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ قومی شاہراہوں کی بندش سے ہرنائی کا ملک بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہے۔ ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ کو سیلابی ریلے سے مختلف مقامات پر نقصان پہنچا ہے۔ ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ پر رابطہ پلوں امبو ندی شاہرگ، پلوسین ندی ہرنائی، کھوسٹ کازوے، زردآلو رابطہ دوسال پہلے کے سیلاب میں پل کا ایک بڑا حصہ بہہ چکا ہے۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہرنائی میں بڑے پیمانے پر سرکاری ونجی املاک کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ہرنائی کے عوام نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ سے اپیل کی ہے کہ ہرنائی کے متاثرہ رابطہ پلوں، حفاظتی بندات سیلاب میں بہہ جانے والی قومی شاہراہوں کی ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور گزشتہ ایک ماہ سے بند ہرنائی بی ریلوے سیکشن کی سیلاب سے متاثرہ پٹڑی کی مرمت اور حفاظتی بندات کی تعمیر کر کے ٹریک پر ٹرینوں کی آمدرفت بحال کی جائے۔ اے پی پی کے مطابق لیویز فورس نے لونی کے علاقے انمبار ندی میں گزشتہ رات کو بہہ جانے والی فیلڈر گاڑی میں سوار بی اینڈ آر کے سابق سپرنٹنڈنٹ عبدالقادر ناصر کی لاش ندی سے نکال لی گئی۔ گنداواہ سے نامہ نگار کے مطابق ڈپٹی کمشنر و ریلیف کمشنر جھل مگسی کی رپورٹ کی بنا پر ایک نوٹیفکیشن کے زریعے جھل مگسی کو قدرتی سیلابی زون کی بنا پر آفت زدہ ضلع قرار دے دیا گیا ہے۔ اوستہ محمد سے نامہ نگار کے مطابق تحصیل گنداخہ کے بیشتر علاقوں میں سیلابی صورت حال ہے جہاں کھیرتھر کینال کی متعدد ذیلی شاخوں میں شگاف پڑنے سے درجنوں گاؤں زیر آب آچکے وسیع رقبے پر چاول کی کھڑی فصلیں ڈوب گئی ہیں۔ ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لئے امدادی کاروائیاں جاری ہیں حلقے کے رکن اسمبلی صوبائی وزیر صحت میر فیصل خان جمالی کی نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے پی ڈی ایم اے اور صوبائی حکومت کی جانب سے اوستہ محمد کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ملکی 50 فیصد درآمدی و برآمدی تجارت آئندہ گوادر پورٹ سے ہوگی، وفاقی حکومت کا فیصلہ

ڈنمارک کی کمپنی مارسک لائن پاکستان میں گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ معاہدے کے تحت 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، کابینہ نے منظوری دیدی

ایف بی آر میں اصلاحات لانے کی کوشش کر رہے ہیں، سمندری خوراک کے شکار کیلئے کشتیوں کو جدید ایکیوپمنٹ سے آراستہ کرنا پڑیگا، بریفنگ

کراچی (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر بحری امور قیصر احمد شیخ نے بلوچستان اور گوادر کی ترقی کیلئے اہم سرکاری فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا اب پاکستان کے سرکاری شعبے کو گوادر پورٹ کے ذریعے 50 فیصد درآمدات کرنا ہوں گی جس سے گوادر پورٹ اور بلوچستان ترقی کرے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا، قیصر احمد شیخ نے کہا ڈنمارک کی کمپنی مارسک لائن......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ معاہدے کے تحت 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، معاہدہ ستمبر میں ہوگا، کابینہ نے منظوری دیدی، سرمایہ کاری پاکستانی بندرگاہوں سمیت دیگر بحری امور کے منصوبوں پر کی جائے گی، وفاقی وزیر نے کہا مارسک لائن کے پاس 750 پرانے بحری جہاز ہیں جنگی وہ منظم انداز میں بریکنگ کا خواہاں ہے، میری ٹائم کی عالمی تجارت میں پاکستان کا حصہ صرف 0.5 فیصد ہے، خطے میں قائم بندرگاہوں میں گنجائش ختم ہونے سے پاکستان کی گہری بندرگاہوں کی اہمیت بڑھ گئی، پاکستانی بندرگاہوں میں بڑے چھوٹے کارگو بحری جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی وسیع گنجائش موجود ہے، قیصر احمد شیخ نے کہا جہازوں کی لاگت میں کمی ہوگی تو وسط ایشیا تک رسائی ممکن ہوسکے گی، پاکستان میں آئی ایم او کے تحت 3 روزہ کانفرنس ہورہی ہے، کانفرنس جہاز رانی، بندرگاہوں، فشریز ایکسپورٹس اور شپ بریکنگ میں مدد فراہم کرے گی، شپ گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری کو دوبارہ متحرک کررہے ہیں، ایف بی آر میں اصلاحات لانے کی کوشش کر رہے ہیں، سمندری خوراک کے شکار کیلئے کشتیوں کو جدید ایکیوپمنٹ سے آراستہ کرنا پڑے گا۔

مکران ڈویژن میں بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا

گوادر، تربت اور پنجگور میں 18 اٹھارہ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے

مکران ڈویژن میں بجلی کے بلوں کی وصولی کی شرح صرف 39 فیصد ہے، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مکران ڈویژن میں بجلی کی قلت کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا مکران کو ایران سے 200 میگاواٹ بجلی کے کوٹے کے بجائے صرف میگاواٹ بجلی مل رہی ہے، شدید گرمی میں 18 اٹھارہ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن کردی۔ بلوچستان کے مکران ڈویژن کے تین اضلاع گوادر......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

، پنجگور اور کیچ کیلئے ایران سے دو ٹرانسمیشن لائنوں کے ذریعے دو سو میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا معاہدہ پاکستان اور ایران کے درمیان ہوا تھا مگر پچھلے دو ماہ سے ایران سے دس بیس میگاواٹ بجلی فراہمی کی جارہی ہے،، رات کے اوقات میں بجلی کی فراہمی میں معمولی سا اضافہ کردیا جاتا ہے بجلی کی فراہمی میں کمی کی وجہ سے شدید گرمی میں گوادر، تربت اور پنجگور میں 18 اٹھارہ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے جس کی وجہ سے جہاں کاروبار زندگی متاثر ہورہا ہے وہ شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں تربت میڈیکل کالج میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کو اپنی پڑھائی میں کافی دقت کا سامنا ہے،، دوسری جانب کیسکو حکام کا کہنا ہے کہ مکران ڈویژن میں بجلی کے بلوں کی وصولی کی شرح صرف 39 فیصد ہے جبکہ گھریلو صارفین صرف پندرہ فیصد بل ادا کرتے ہیں

ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر

3 افسر معطل، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (یو این اے) چیف سیکرٹری بلوچستان نے ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر 3 اسسٹنٹ کمشنر کو معطل کردیا نوٹیفکیشن کے متن میں کہا ہے کہ ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر اے سی دشت، اے سی کیچ اور اے سی لورلائی تینوں معطل کردیا چیف سیکرٹری بلوچستان......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

شکیل قادر خان نے تحصیل دشت کیچ کے اسسٹنٹ کمشنر عبدالحمید کورائی کو ڈیوٹی سے غفلت کے ارتکاب پر سروس سے معطل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے

بلوچستان اسمبلی اجلاس میں دہشت گردی واقعات کی مذمت کی جائے گی

اسمبلی اجلاس کل ہوگا، علی مدد جتک، بخت کاکڑ، ولی نورزئی و دیگر اراکین مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کریں گے

قرارداد میں 26 اگست کو راڑہ شم کے مقام پر دہشت گردی کے دلخراش واقعات کا ذکر کیا جائے گا

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس 2 ستمبر کو ہوگا، جس میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر شدید مذمت کی جائے گی۔ اس اجلاس میں اسمبلی کے......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اراکین ایک مشترکہ قرارداد پیش کریں گے، جس میں 26 اگست کو ہونے والے دلخراش واقعات کی مذمت کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 2 ستمبر کو منعقد ہوگا، جس کا مقصد حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر اظہار افسوس اور شہداء کے لئے فاتحہ خوانی کرنا ہے۔ اس اجلاس میں اراکین اسمبلی علی مدد جتک، بخت کاکڑ، ولی محمد نورزئی، اصغر رند اور دیگر اراکین ایک مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کریں گے۔ قرارداد میں 26 اگست کو راڑہ شم کے مقام پر ہونے والے دہشت گردی کے دلخراش واقعات کا ذکر کیا جائے گا۔

Century Express Quetta

حب ڈیم پر لیویز کنٹرول روم قائم ندی کنارے آباد لوگوں کو وارننگ

محکمہ مائنز کریش پلانٹ مالکان کو مشینری نکالنے کا پابند کریں، ڈی سی حب

ڈیم بھرنے میں ایک فٹ رہ گیا کسی بھی وقت سپل وے کھول سکتے ہیں، انجینئر اریگیشن کینال

حب (خ ن) حب ڈیم کے کیچمنٹ ایریا میں جاری بارشوں کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن حب نے الرٹ جاری کرتے ہوئے حب ڈیم کے مقام پر ہنگامی بنیادوں پر ڈسٹرکٹ لیویز کنٹرول روم قائم کر دیا ہے ڈپٹی کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ کا کہنا ہے کہ حب ڈیم کی صورتحال کو مانیٹرنگ کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں سندھ اور بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں سے حب ڈیم میں پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیم کے ذخیرہ آب کی سطح میں اضافے کی وجہ بلوچستان کے ضلع حب اور خضدار کے پہاڑی علاقوں و ڈیم کے کیچمنٹ علاقوں میں شدید بارشیں ہیں لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر کے تحت محفوظ مقامات پر منتقلی کا انتظام کریں۔ ڈی سی حب نے محکمہ مائنز منرل ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی ہے کہ محکمہ مائنز اینڈ منرل ندی میں کریش پلانٹ مالکان کو اپنی مشینری نکالنے کا پابند کریں ڈپٹی کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ نے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ واپڈا حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ڈیم کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے وزارت آبی وسائل، واپڈا اور حب انتظامیہ کی نگرانی میں اسپیل وے کے ذریعے اضافی پانی چھوڑا جائے گا آیگزیکٹو انجینئر اریگیشن کینال عبدالجبار زہری نے ہینڈ آؤٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہے کہ کسی بھی وقت اسپیل وے سے اضافی پانی کا اخراج شروع ہو سکتا ہے۔

ضلعی انتظامیہ گوادر کی جانب سے ماہی گیروں کو ہدایات جاری

کشتیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل، ہنگامی صورتحال میں رابطہ کیا جائے، اعلامیہ

گوادر (خ ن) ضلعی انتظامیہ نے ایک اہم اعلامیہ جاری کیا ہے۔ جس میں ساحلی علاقوں کے ماہی گیروں کو موسم کی ممکنہ خرابی کے پیش نظر فوری طور پر حفاظتی اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے وہ اپنی کشتیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں تاکہ کسی بھی جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ اعلامیہ کے مطابق، تحصیل اورماڑا کے ماہی گیر اپنی کشتیوں کو نیوی ہاربر میں منتقل کریں۔ اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ نے نیوی حکام سے خصوصی تعاون حاصل کر لیا ہے۔ پسنی کے ماہی گیروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی کشتیوں کو پسنی فش ہاربر کے محفوظ مقامات پر منتقل کریں، جبکہ تحصیل گوادر کے ماہی گیر اپنی کشتیوں کو پدی زر کے محفوظ علاقوں میں لے جائیں۔ اسی طرح، جیونی کے ماہی گیر اپنی کشتیوں کو محکمہ فشریز اور تحصیل انتظامیہ کی مدد سے محفوظ مقامات پر منتقل کریں۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں اور ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر ضلعی اور تحصیل انتظامیہ سے رابطہ کریں تاکہ بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔

عزم استحکام درحقیقت وسائل پر قبضہ کا آپریشن ہے، پشتونخوانیپ

جمہوری سیاسی پارٹیوں کو عوامی طاقت سے ریاستی دہشتگردی کو ناکام بنانا ہوگا، مختار یوسفزئی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے کوئٹہ میں مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری پارٹی حقیقی پشتونخوانیپ کی تسلسل ہے، تاریخی قومی کانگریس کے بعد مرکزی کمیٹی کا دوسرا کامیاب اجلاس ایسے حالات میں ہو رہا ہے کہ پشتونخوا وطن اور ملک کی مجموعی سیاسی اور سماجی صورتحال میں بہت بڑی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، قومی محکومی اور عوام کی تباہ حالی نے انتہائی اذیت ناک صورت اختیار کرلی ہے اور پشتونخوا وطن پر مسلط کردہ دہشتگردی نے زندگی کے تمام شعبوں کو اس حد تک متاثر کیا ہے کہ ہمارے عوام کی فلاح وبہبود اور ترقی کے تمام امکانات بہت محدود ہوگئے ہیں، غربت، بے روزگاری اور بھوک وافلاس کی صورتحال ناقابل بیان ہے ایسے حالات میں عزم استحکام آپریشن درحقیقت ہمارے قدرتی وسائل پر قبضہ کے استحکام کا آپریشن ہے۔ پشتونخوا وطن کی معدنیات سے مالا مال پہاڑ اور سیاحت کے دلکش حسین وادیوں پر ہماری قومی حق ملکیت ختم کرکے سروے آف پاکستان کے نام پر وزارت دفاع کو الاٹ کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف آزاد افغانستان کے ملی سٹیٹ کے تمام ملی اداروں کو ختم کرکے افغان ملت پر طالبان کے نام پر خود ساختہ ادارے کا جابرانہ اقتدار مسلط کیا گیا ہے جو دنیا کے کسی بھی قانون کو تسلیم نہیں کرتا، افغانستان میں تمام انسانی حقوق، خواتین کی تعلیم پر پابندی عائد ہے، اب تو خواتین کی اونچی آواز پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے اور افغان عوام کے خلاف وحشیانہ سزاؤں اور جابرانہ اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ سالوں کے دوران 80 لاکھ محب وطن افغان پردیس جانے پر مجبور ہوئے ہیں اور یہ کہ پاکستان کو درپیش سنگین بحرانوں کا فوری حل کا کوئی امکان نظر نہیں آتا کیونکہ ملک کے تمام ادارے تقسیم اور انتشار کے شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے شمالی پشتونخوا کو ریاستی دہشتگردی سے تباہ کرنے کے بعد اب جنوبی پشتونخوا پر بھی دہشتگری کی صورتحال مسلط کی ہے، یہاں کی جمہوری سیاسی پارٹیوں کو عوامی طاقت سے ریاستی دہشتگردی کو ناکام بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے ملی استقلال، ملی حاکمیت اور ملی سٹیٹ کے تمام اداروں کی بحالی افغان ملت کا قومی مطالبہ ہے، افغان طالبان پر لازم ہے کہ وہ افغان لویہ جرگہ کے انعقاد سے قانون اساسی کو بحال کریں تاکہ خواتین کی تعلیم سمیت تمام بنیادی انسانی حقوق بحال ہو اور آزادانہ انتخابات اور منتخب پارلیمان کے ذریعے افغانستان کا اقتدار افغان عوام کو منتقل ہوسکے یہی آزاد، پرامن اور خوشحال افغانستان کی تعمیر و ترقی کا واحد حل ہے۔

ڈنڈے کے زور پر معاملات کو بہتر نہیں کیا جاسکتا، بی این پی

اظہار رائے کی آزادی یقینی اور سیاسی رہنماؤں کے نام فورتھ شیڈول سے نکالے جائیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں خضدار میں چار نوجوانوں کی تشدد زدہ لاشیں ملنے، سیاسی کارکنوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے، آزادی اظہار رائے پر قدغن لگانے جیسے اقدامات کی شدید الفاظ مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ طاقت سے مسائل حل نہیں بگاڑ کی طرف جاتے ہیں۔ ڈنڈے کے زور پر معاملات کو بہتری کی جانب نہیں لے جایا جاسکتا گزشتہ سال سے سیاسی اکابرین کی آواز کو زیر کرنے، جمہوری جدوجہد کا راستہ روکنے، من پسند افراد کو فارم 47 کے ذریعے ایوانوں تک لانے، اظہار رائے کی آزادی ختم کرنے، تشدد کا راستہ اپنانے، مقدمات قائم کرنے، سیمینارز، پریس کانفرنس پر پابندی لگانے، سیاسی رہنماؤں وکارکنوں کو دیوار سے لگانے کیلئے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے جیسے اقدامات سے یہ کوشش کی جارہی ہے کہ بلوچستان کی آواز کوئی نہ سنے اور سب اچھا ہے کا پیغام جائے مگر ایسا ہونا ممکن ہے آمر مشرف جنہوں نے "ایسا ماریں گے پتہ بھی نہیں چلے گا" کا سر عام اعلان کیا 24 سال گزرنے کے باوجود سے معاملات بہتری کی بجائے ابتری کی جانب گئے اور جارہے ہیں بہتری ایک فیصد بھی نہ ہوئی۔ بیان میں حکومت سے کہا گیا کہ اظہار رائے کی آزادی، سیاسی رہنماؤں کے نام فورتھ شیڈول سے نکالا جائے بلوچستان نیشنل پارٹی کی قیادت موجودہ حالات میں بلوچستانی عوام کے ساتھ ہے اور نفرتوں کے بیج بونے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

وزیر داخلہ کا ایس ایچ والا بیان اور پریس کانفرنسز پر پابندی قابل مذمت ہے، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ کے حالیہ بیان، کوئٹہ پریس کلب میں سیمینارز، پریس کانفرنسز پر اجازت نامہ لینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ افہام تفہیم، مذاکرات اور محرومیوں کا خاتمہ کرکے ہی مسائل حل کئے جاسکتے ہیں حکومتی ذمہ دار کی جانب سے بلوچستان کا مسئلہ ایک ایس ایچ او کی مار ہے جیسے بیان دینا حالات کو مزید خراب کردے گا اس بیان سے یہ امر ثابت ہوتا ہے کہ آج تک حکمران بلوچستان کے مسئلے کو سمجھے ہی نہیں بلوچستان کے معاملے کی حساسیت، معروضی حالات اور زمینی حقائق کے برعکس غیر سیاسی بیان دینا یقیناً بلوچستان کے معاملات کو مزید ابتری کی جانب لے جائے گا آمر اور سول ڈکٹیٹر جنہوں نے جب بھی طاقت سے بلوچستان کا معاملہ حل کرنا چاہا تو اس سے حالات مزید خراب ہوئے۔

فعال ومنظم تنظیم کے بغیر اہداف کا حصول ممکن نہیں، اصغر اچکزئی

فکر باچاخان کو مضبوط کرینگے، نوجوان قلم کتاب سے ناطہ جوڑلیں، ژوب میں اجلاس، لائبریری کا افتتاح کیا

ژوب (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں فکر باچاخان کو مضبوط کرنے کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، فعال ومنظم تنظیم کے بغیر اکابرین کے متعین کردہ اہداف کا حصول ممکن نہیں، ضلعی ذمہ داران پارٹی کو فعال بنانے کیلئے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، نوجوان قلم کتاب سے اپنا ناطہ جوڑلیں تاکہ نوجوان منشیات اور دیگر منفی سرگرمیوں سے بچ سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچاخان مرکز ژوب میں ضلعی مجلس عاملہ ضلعی کابینہ کے اجلاسوں میں خصوصی شرکت ژوب میں باچاخان لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اجلاس سے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نقیب مندوخیل ضلعی صدر جمعہ بابر ضلعی جنرل سیکرٹری نذیر افغان نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں اس عہد کا اظہار کیا گیا کہ پارٹی کو فعال و منظم بنانے کیلئے آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے فعالیت کو اولیت دی جائے گی، دریں اثنا اصغر خان اچکزئی، مابت کاکا، عبدالقیوم ایڈووکیٹ عبدالباری کاکڑ نقیب افغان جمعہ خان بابر امان اللہ حریفال نے ژوب شہر میں باچاخان لائبریری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علم وادب کے بغیر سیاست اندھا عمل ہے، عوامی نیشنل پارٹی شروع دن سے علم وہنر کی داعی رہی ہے۔ آزاد مدرسوں سے شروع کردہ سفر علم وادب کلتور کے فروغ زبان کی ترویج کا یہ کاروان انجمن اصلاح افاغنہ خدائی خدمت گار تحریک بعد ازاں پیپلز پارٹی نیشنل عوامی پارٹی نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی عوامی نیشنل پارٹی کی شکل میں تاحال محو سفر ہے۔ صوبائی ذمہ داران آج ضلع شیرانی کی ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس اور ورکرز کنونشن میں شرکت کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

تحریک تحفظ آئین مذاکرات کیلئے تیار ہے، محمود خان اچکزئی

رانا ثنا مجھ سے ملے، وزیراعظم نے اسد قیصر ودیگر سے ملاقات کی، چیئرمین پشتونخوامیپ

پی ٹی آئی شہباز شریف کو جواب دیتی تو مذاکرات اسی وقت شروع ہو جاتے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کوئی مسئلہ مذاکرات کے بغیر حل نہیں ہوسکتا اگر کوئی مذاکرات کیلئے تیار ہے تو...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

اچھی بات ہے، صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے تصدیق کی رانا ثنا سے پارلیمنٹ میں ملاقات ہوئی، شہباز شریف پارلیمنٹ میں اسد قیصر، عمر ایوب اور بیرسٹر گوہر سے ملے، پی ٹی آئی شہباز شریف کو جواب دیتی تو مذاکرات اسی وقت شروع ہو جاتے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ نے کہا پارلیمنٹ کی بالادستی سے کوئی انکار نہیں کرسکتا، اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتا تو پوری پارلیمنٹ کھڑی ہوگئی، ملکی تاریخ میں پہلی بار ایسا الائنس بنا جو ملک میں آئین کی بالادستی چاہتا ہے، سیاستدان آئین کی بالادستی کیلئے اکٹھے ہو جائیں تو غیر آئینی قوتیں پیچھے ہٹ جائیں گی۔

مختلف واقعات میں 3 افراد جاں بحق، لیویز اہلکار زخمی

ہرنائی میں ایک شخص نے چچازاد بھائی مار ڈالا ہنرائی کی رسی ٹوٹنے سے کان کن جاں بحق

لورالائی میں نوجوان کی خودکشی، لیویز و سمگلرز میں فائرنگ سے ایک اہلکار زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/نیوز ایجنسیاں) ہرنائی، لورالائی اور دکی میں پیش آنے والے واقعات میں تین افراد جاں بحق، پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ پر لیویز اور سمگلرز کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں لیویز اہلکار زخمی، ہفتے کے روز بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے اپنے چچازاد بھائی کو قتل کر کے فرار ہوگیا جبکہ شاہرگ میں واقع کوئلہ کان میں ٹرالی کی (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

رسی ٹوٹنے کے نتیجے میں ایک کان کن حضرت علی جاں بحق ہوگیا، لورالائی کے علاقے ڈیرہ روڈ کلی سرتت میں 16 سالہ نوجوان ارباز خان نے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کر لی ادھر چاغی میں پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ پر لیویز اور سمگلرز کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں لیویز اہلکار زخمی ہوگیا، ڈپٹی کمشنر چاغی عتیق الرحمن شاہوانی نے بتایا کہ پاک ایران سرحد پر سمگلنگ پر عائد پابندی کے باعث لوگ دشوار گزار راستوں سے سامان سمگلنگ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں گزشتہ روز لیویز نے ایک گاڑی کا تعاقب کیا اس دوران سمگلرز نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار نثار احمد زخمی ہوگیا جبکہ ملزمان فرار ہوگئے لیویز نے گاڑی کو تحویل میں لیکر چھالیہ برآمد کر لی۔

حب، ایس ایچ او ہائیٹ چوری کے الزام میں گرفتار

سوشل میڈیا پر سکریپ چوری کی خبریں چلنے کے بعد ایس ایچ او کو حوالات میں بند کر دیا گیا

حب (نمائندہ ایکسپریس) حب کے ہائیٹ تھانے کی حدود میں اسکریپ چوری کا معاملہ سوشل میڈیا پر چلنے والی خبروں کے مطابق چوری کے کیس میں مبینہ طور پر ایس ایچ او ہائیٹ محمد علی سونگی کا نام آنے پر پولیس ضلع آفیسر نے ایس ایچ او ہائیٹ کو گرفتار کرا کے لاک اپ کروا دیا۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ اسکریپ چوری پولیس کی سرپرستی میں کی جارہی ہے جس کی تحقیقات ایک پولیس افسر نے کی تھی تحقیقات کے نتیجے میں ایس ایچ او حوالات میں چلا گیا معاملے کی تصدیق کے حوالے سے پولیس افسران رابطہ کرنے کی کوشش کی تاہم رابطہ نہ ہوسکا۔

IMTEKHAB QUETTA

ہرنائی، ایک شخص نے فائرنگ کر کے اپنے نوجوان چچازاد بھائی قتل کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) ہرنائی شہر میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے اپنے نوجوان چچازاد بھائی کو قتل کر کے فرار ہوگیا۔ قتل کی وجہ مقتول نے چند سال قبل اپنے چچازاد بھائی کو فائرنگ کر کے قتل کیا تھا فائرنگ کرنے کے بعد ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے لاش کو ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا۔ ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ پر لیویز اور اسمگلروں میں فائرنگ کا تبادلہ

چاغی (آن لائن) پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ بارتا گزئی کے علاقے میں لیویز اور سمگلرز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ایک لیویز اہلکار زخمی لیویز ذرائع کے مطابق آر سی ڈی شاہراہ بارتا گزئی کے علاقے میں لیویز اور سمگلرز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا تبادلے میں سمگلرز کی فائرنگ سے لیویز سپائی نثار احمد زخمی ہوگیا

تمپ، گھر میں سوئی خاتون فائرنگ سے ہلاک

تمپ (نمائندہ انتخاب) تمپ کے علاقہ گومازی میں گزشتہ شب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک خاتون مسماۃ مریم بنت لعل جان کو زخمی کر دیا جسے فوری طور پر ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی لیویز فورس کے مطابق گزشتہ شب 3 بجے گھر میں سوئی ہوئی خاتون پر فائرنگ کی گئی، وجہ عناد گھریلو تنازعہ بتایا جاتا ہے، مزید یہ کہ تحصیل تمپ کے ہسپتالوں میں لیڈی میڈیکل آفیسر نہ ہونے کی وجہ سے بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

لیویز فورس کو نعش کے معائنہ میں شدید مشکلات کا سامنا رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 16

بلوچستان سمیت ملک میں زیرزمین پانی کی سطح خطرناک حد تک کم

سندھ اور بلوچستان میں 0.03 فیصد حصہ زیرزمین پانی سے محروم ہوگیا، دونوں صوبوں میں 0.39 فیصد حصہ زیرزمین پانی ختم ہونے کے قریب ہے

1 سے 5 فٹ زیرزمین پانی 1.23 فیصد رہ گیا۔ دونوں صوبوں میں 5 سے 10 فٹ زیرزمین پانی 65.54 فیصد رہ گیا

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں زیرزمین پانی کی شرح میں خطرناک حد تک کم ہوگئی اور پنجاب کا 22.84 حصہ زیرزمین پانی سے محروم ہوگیا ہے۔ یہ انکشاف سرکاری دستاویز میں کیا گیا ہے جس کے مطابق 6 سالوں میں زیرزمین پانی سے محرومی میں 5.66 فیصد اضافہ ہوا۔ پنجاب میں 36.17 فیصد حصہ میں زیرزمین پانی ختم ہونے کے قریب ہے، 1 سے 5 فٹ تک زیر زمین پانی 0.48 فیصد تک رہ گیا' 6 سالوں میں 1 سے 5 فٹ زیرزمین پانی میں 3.2 فیصد کمی ہوگئی۔ پنجاب میں 5 سے 10 فٹ تک زیرزمین پانی 6.40 فیصد تک رہ گیا۔ 6 سالوں میں 5 سے 10 فٹ زیرزمین پانی میں 10.94 فیصد کمی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

ہوئی اور 10 سے 20 فٹ زیرزمین پانی 34.07 فیصد تک رہ گیا۔ دستاویز کے مطابق 6 سالوں میں 10 سے 20 فٹ زیرزمین پانی میں 2.03 فیصد کمی ہوئی اور سندھ اور بلوچستان میں 0.03 فیصد حصہ زیرزمین پانی سے محروم ہوگیا۔ دونوں صوبوں میں 0.39 فیصد حصہ زیرزمین پانی ختم ہونے کے قریب ہے۔ دستاویز میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سندھ اور بلوچستان میں 1 سے 5 فٹ زیرزمین پانی 1.23 فیصد رہ گیا۔ دونوں صوبوں میں 5 سے 10 فٹ زیرزمین پانی 65.54 فیصد رہ گیا۔ سندھ اور بلوچستان میں 10 سے 20 فٹ پانی 32.72 فیصد تک ہوگیا۔ دستاویز کے مطابق خیبرپختونخواہ کا 32.96 فیصد حصہ زیرزمین پانی سے محروم ہوگیا اور کے پی کے میں 41.94 حصہ میں زیرزمین پانی ختم ہونے کے قریب ہے۔

بلوچستان کی 5 جامعات سمیت ملک کی 65 یونیورسٹیاں مستقل وی سی سے محروم

پنجاب کی 29، خیبرپختونخواہ کی 22، سندھ کی 3 یونیورسٹیوں میں مستقل وائس چانسلر نہ ہونے کی وجہ سے انتظامی اور تعلیمی معاملات متاثر

اکثریت عارضی بنیادوں پر چلنے سے کئی اعلیٰ تعلیمی امور کو بھی شدید دھچکا لگا ہے، ایچ ای سی کی بار بار یاددہانی بھی صوبوں کے لئے غیرموثر رہی

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) ملک کی 65 یونیورسٹیاں مستقل وائس چانسلر یا ریکٹر کے بغیر چل رہی ہیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ذرائع کے مطابق پنجاب کی 29، خیبرپختونخواہ کی 22، بلوچستان کی 5، سندھ کی 3 یونیورسٹیوں میں مستقل وائس چانسلر نہ ہونے کی وجہ سے انتظامی اور تعلیمی معاملات متاثر ہورہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یونیورسٹیوں کی اکثریت عارضی بنیادوں پر چلنے سے کئی اعلیٰ تعلیمی امور کو بھی شدید دھچکا لگا ہے، ایچ ای سی کی بار بار یاددہانی بھی صوبوں کے لئے غیرموثر رہی، پنجاب میں وائس چانسلرز کی تعیناتی کیلئے کمیٹی یکم جون کو بنائی گئی۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ پنجاب میں

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

اگلے ہفتے تک تعیناتیوں کا امکان ہے، خیبرپختونخواہ میں گورنر اور وزیراعلیٰ کی رسہ کشی مستقل تعیناتیوں میں بڑی رکاوٹ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 17

QUDRAT QUETTA

دہشتگرد پاک چین دوستی میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ 26 اگست کو بلوچستان میں علیحدگی کی تحریک چلنے کا ماحول پیدا کیا گیا۔ دہشت گرد پاک چین دوستی میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں اور دشمن قوتیں پاکستان اور بلوچستان کو ترقی کرتے نہیں دیکھنا چاہتیں، اسی لیے 26 اگست کو بلوچستان میں علیحدگی کی تحریک چلنے کا ماحول پیدا کیا گیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ دہشت گردوں کو باہر سے مدد مل رہی ہے اور بعض خارجی عناصر مل کر بلوچستان میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔ پاک فوج کے افسر اور جوان دن رات دہشتگردوں کا پیچھا کر رہے ہیں اور انہیں وفاق و بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ ہے۔ ہم پاک فوج کے ساتھ مل کر پاکستان کے دشمنوں کو نشان عبرت بنائیں گے۔ دہشت گردوں کو باہر سے مدد مل رہی ہے اور بعض خارجی عناصر مل کر بلوچستان میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔ پاک فوج کے افسر اور جوان دن رات دہشتگردوں کا پیچھا کر رہے ہیں اور انہیں وفاق و بلوچستان حکومت کی مکمل سپورٹ ہے۔ ہم پاک فوج کے ساتھ مل کر پاکستان کے دشمنوں کو نشان عبرت بنائیں گیان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں بلوچستان کے سیاسی عمائدین سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام محب وطن لوگ ہیں جو بلوچستان کی ترقی اور امن چاہتے ہیں، ہم نے وہاں کے لوگوں کے جائز مشوروں کو سننا اور اس پر عمل کرنا ہوگا، لیکن پاکستان کے دشمنوں کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی فلاح کے کئی منصوبے شروع کیے ہیں اور وفاق اس حوالے سے ان سے تعاون کرے گا۔ بلوچستان کا کوٹہ باقی پاکستان سے 10 فیصد زیادہ ہے۔ صوبے کے 28 ہزار ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کیا جارہا ہے۔ بلوچستان سی پیک کے حوالے سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ موڈیز نے پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کا اعلان کیا ہے۔ یہ پاکستان کی معاشی صورتحال آہستہ آہستہ بہتر ہونے کا اشارہ ہے اور ہم معاشی حالات کو درست کریں گے۔ بلوچستان کا کوٹہ

باقی پاکستان سے 10 فیصد زیادہ ہے۔ صوبے کے 28 ہزار ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کیا جارہا ہے۔ بلوچستان سی پیک کے حوالے سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ موڈیز نے پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کا اعلان کیا ہے۔ یہ پاکستان کی معاشی صورتحال آہستہ آہستہ بہتر ہونے کا اشارہ ہے اور ہم معاشی حالات کو درست کریں گے پاکستان کی ترقی کا سفر تیزی سے آگے بڑھے گا اور اس کے لیے تمام حکومتیں یکسو ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہم نے ایک معاشی پلان ترتیب دیا ہے، جس کو جلد عوام کے سامنے بھی لائیں گے اور اگلے پانچ سال کے اہداف ان کے سامنے رکھیں گے، پاکستان جلد معاشی طاقت بنے گا۔

بارشیں اور لینڈ سلائیڈنگ

ملک بھر میں جاری حالیہ مون سون سیزن کے دوران طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے کئی مقامات پر انسانی جانوں کے ضیاع اور مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ ندی نالوں اور دریاؤں کی سطح بلند ہو رہی ہے، جس سے آنے والے لمحات میں سیلابی صورتحال لاحق ہو سکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مٹی کا تودہ مکان پر گرنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں 9 بچے، دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ بلوچستان کے علاقے بچ میں سیلابی ریلا گیس پائپ لائن بہا کر لے گیا جس سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں کو گیس کی فراہمی معطل ہو گئی۔ بلوچستان کے 10 اضلاع آفت زدہ قرار، صوبے میں بارشوں سے کچے مکانات منہدم، شہروں کے زمینی راستے منقطع، سڑکیں اور کئی پل بہہ گئے۔ مکانات میں سیلابی پانی داخل ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں اور انھیں غذائی قلت کا سامنا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 27 روز میں ہونے والی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 245 افراد جاں بحق اور 446 زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 121 بچے اور 48 خواتین شامل ہیں۔ ایک ہزار دو مکانات مکمل اور ساڑھے تین ہزار سے زیادہ جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں۔ محکمہ موسمیات اور این ڈی ایم اے صورتحال پر نظر اور میڈیا کے توسط سے لوگوں اور انتظامی حلقوں کو باخبر رکھے ہوئے ہیں جس کی روشنی میں اٹھائے جانے والے بروقت حفاظتی اقدامات بہت سے ممکنہ نقصانات سے بچا سکتے ہیں۔ جن مقامات پر لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں، امدادی ٹیموں کا انھیں محفوظ مقامات پر فوری پہنچانا، وبائی امراض پیدا نہ ہونے کو یقینی بنانے کی سعی اور غذائی قلت سے بچانا، وقت کا ناگزیر تقاضا ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 18

حب ڈیم بھر گیا، شہری پھر بھی پانی کو ترس رہے ہیں

حب ڈیم کے پہاڑی سلسلوں و کیچمنٹ ایریاز میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، ڈیم مکمل بھرنے میں صرف ایک فٹ مزید گنجائش باقی رہ گئی ہے۔ اریگیشن ڈپارٹمنٹ نے حب ندی اور اس کے اردگرد آبادی اور کرش پلانٹ مالکان کو محتاط رہنے کی ہدایت کردی ہے، ڈیم مکمل بھرنے کی صورت میں کسی بھی وقت اسپل وے سے پانی کا اخراج شروع ہوجائے گا۔ تاہم ڈیم بھرنے کے باوجود حب اور خراچی کے شہریوں کو پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ کراچی کے بیشتر علاقوں میں 15 روز سے 18 روز کے بعد پانی فراہم کیا جارہا ہے جبکہ بعض علاقوں میں تو برسوں سے پانی لائنوں میں آتا ہی نہیں ہے۔ پہلے شہریوں کو یہ کہہ کر بے وقوف بنایا جاتا رہا کہ ڈیم میں پانی کی سطح کم ہے اس لیے پانی کی فراہمی میں تاخیر ہے۔ لیکن گزشتہ کئی برسوں سے ڈیم مکمل گھرنے لگا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی پانی کی فراہمی کا سلسلہ بہتر نہیں ہوسکا۔

میئر کراچی، حب، کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اور دیگر متعلقہ اداروں کو اس جانب فوری طور پر توجہ دینی چاہیے اور جتنا ممکن ہو شہریوں کو پانی فراہم کیا جائے تاکہ ڈیم کی سطح بھی کم ہوسکے اور شہریوں کو پینے کے لیے صاف پانی بھی میسر آسکے۔ پیپلز پارٹی کا یہ ایک رویہ رہا ہے کہ جب تک نقصان نہیں ہوتا پیپلز پارٹی کی قیادت اس جانب توجہ نہیں دیتی، سندھ کو ڈبونے میں پیپلز پارٹی کا بڑا ہاتھ ہے، یہ سیلاب کے بہانے فنڈز جمع کرنے کے عادی ہوگئے ہیں، اسی طرح حب ڈیم سے جب پانی چھوڑا جاتا ہے آبادی کا بڑا حصہ اس سے متاثر ہوتا ہے، بیشتر غریب گھرانے جو ستی زمین کی وجہ سے حب ندی کے قریب آباد ہیں اور اس سے متصل علاقوں میں آباد ہیں، جب ڈیم سے پانی چھوڑا جاتا ہے تو ان تمام غریبوں کے گھروں میں پانی بھر جاتا ہے، لہٰذا ڈیم سے پانی کی سپلائی کو فوراً شروع کیا جائے تاکہ غریبوں کے گھروں میں پانی داخل ہونے کا امکان کم سے کم ہوسکے۔

کارکردگی کے لحاظ سے پیپلز پارٹی کی گزشتہ پندرہ سولہ برسوں کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی ہے، سندھ ترقی معکوس کرکے پسماندگی کی جانب رواں دواں ہے، آج سے سولہ برس قبل جو سہولیات میسر تھیں آج نہیں ہیں، مشرف دور میں کراچی سمیت سندھ بھر میں پانی، بجلی اور گیس کی فراہمی آج سے کہیں زیادہ بہتر تھی، اسی طرح کراچی سمیت شہری علاقوں میں گرین بیلٹس بنائی گئی تھیں، پارکوں کی صورتحال انتہائی بہتر تھی، پانی کی فراہمی روزانہ یا متبادل دنوں میں کی جاتی تھی۔ نکاسی آب کا اچھا انتظام تھا۔ آج کراچی جیسا بڑا شہر کچی آبادی کا نمونہ بنا ہوا ہے، کسی بھی علاقے کا سروے کرلیا جائے، وہاں گٹر ابل رہے ہیں، ڈیفنس، گلشن، نارتھ ناظم آباد جیسے علاقے تباہ و برباد ہیں تو اورنگی ٹاؤن، بنارس، سرجانی، نیو کراچی، لانڈھی کورنگی، ملیر، اور دیگر علاقوں کا تو بیڑہ ہی غرق ہوچکا ہے، کوئی ایسا محلہ نہیں ہے جہاں نکاسی آب کی لائنیں خراب نہ ہوں اور جہاں گٹر کا پانی سڑکوں پر نہ بہتا ہو۔ ہر علاقے میں پانی کی قلت ہے، لوگ ٹینکر یا چھوٹی ٹینکیوں کے ذریعے پانی خرید کر استعمال کرنے پر مجبور ہیں جبکہ نکاسی آب کے باعث سڑکیں تباہ ہوچکی ہیں۔

حب ڈیم کے مکمل بھرنے کے باوجود شہریوں کا پانی کے لیے ترسنا، انتہائی افسوسناک ہے۔ حب اور کراچی کی انتظامیہ توجہ دے اور پانی کی فوری فراہمی شروع کی جائے تاکہ ڈیم کے بھرنے کا فائدہ عوام کو بھی ملے، اور ڈیم بھرنے کے باعث جو خطرات لاحق ہیں وہ دور ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 19

بلوچستان میں سیلابی صورتحال، بارشوں کے باعث 10 اضلاع آفت زدہ قرار، متاثرین کی فوری امداد کیلئے اقدامات کی ضرورت!

سیلابی صورتحال اور بارشوں کی وجہ سے بلوچستان کے 10 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے جاری نوٹیفیکشن میں جن 10 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا ہے، ان میں قلات، زیارت، صحبت پور، لسبیلہ، آواران، کچھی، جعفر آباد، اوستہ محمد، لورالائی اور چاغی شامل ہیں۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کے مطابق صوبائی حکومت ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی پوزیشن میں ہے۔

بولان کے علاقوں ڈھاڈر، مچ، بھاگ، سنی، کھٹان، بالا ناڑی میں موسلا دھار بارش کے بعد ریلے سے مچ میں ہیرک اور این 65 شاہراہ پر ٹریفک معطل ہوگیا اور گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ پی ڈی ایم اے نے 7 جون سے اب تک مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی نئی رپورٹ جاری کردی۔ صوبے میں مون سون بارشوں سے مختلف واقعات میں 37 افراد جاں بحق ہوچکے ہیں، جاں بحق ہونے والوں میں 17 مرد، 19 بچے اور 1 خاتون شامل ہے۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 866 مکانات مکمل تباہ ہوئے، 13896 کو جزوی نقصان پہنچا، تقریباً ایک لاکھ 9 ہزار افراد متاثر ہوئے۔ بارشوں سے 7 پل اور 58 شاہراہیں متاثر ہوئیں، بارشوں کے دوران آسمانی بجلی گرنے اور مختلف واقعات میں 401 مویشی ہلاک ہوئے، سیلابی پانی نے صوبے میں 159000 ایکڑ پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچایا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ایم اے قدرتی آفات کی صورت میں پیشگی ضروری اقدامات کو مزید موثر بنائے۔ قدرتی آفات کی صورت میں مواصلاتی رابطوں کو برقرار رکھنے کے لیے رابطہ پلوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ قدرتی آفات سے بہتر انداز سے نمٹنے کے لیے سائیٹفک ڈیٹا اکھٹا کرنے کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے۔ بہرحال بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اس وقت فوری امدادی کارروائیوں کی ضرورت ہے۔ حکومت کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کو خیمہ، کھانے پینے کی اشیاء اور ادویات پہنچائی جائیں تاکہ ان کی مشکلات میں کمی آسکے۔ رابطہ سڑکیں اور پلوں کے متاثر ہونے سے جو لوگ پھنسے ہوئے ہیں ان کی فوری مدد کی جائے۔ متاثرین کی مدد کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے تاکہ ان کی فوری دادرسی ممکن ہوسکے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے مزید بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے جس سے سیلابی صورتحال خطرناک بھی ہوسکتی ہے۔ لوگوں کی نقل مکانی اور محفوظ مقامات پر منتقلی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جانی نقصانات کم ہوں۔ وفاقی حکومت بلوچستان کے آفت زدہ اضلاع اور دیگر متاثرہ علاقوں کی امداد کیلئے بڑے پیکج کا فوری اعلان کرے تاکہ امدادی کاموں میں تیزی آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 SEP 2024

Page No. 20

Stabilizing Balochistan

Prime Minister Shehbaz Sharif paid a visit to Quetta on Thursday to deliberate on the recent incidents of terrorism in Balochistan from various angles, devising a strategy to prevent such a situation in the future. During the visit, the Prime Minister accompanied Army Chief General Syed Asim Munir, Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar, Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, Federal Interior Minister Mohsin Naqvi and Corps Commander Lt. General Balochistan Rahat Naseem Ahmed along with top federal and provincial officials attended Apex Committee meeting. Among the main factors behind the restlessness found in the province is the factor of inattention to address the real grievances of Balochistan, the dream of which we have been seeing for 77 years in the form of political slogans, but failed to give it ground status.

The Prime Minister apprised the participants of the meeting about the steps to be taken after the events of August 26 and possible decisions in the coming days, the most important of which is to formulate a policy regarding the deployment of bureaucracy in the province.

The Prime Minister said that unfortunately the officers shy away from coming to Balochistan and make excuses, there will be no compromise on the policy we have made in this regard. He said that competent officers will be sent to Balochistan and they will be paid additional benefits, perks and privileges. The decision of PM to deploy officers of 48th common training program no doubt would be a positive decision, however there is no shortage of competent and hardworking officers in Balochistan who are well aware of the culture, ground realities and geography of the province who can perform in a more coordinated manner than the officers coming from outside. In the past, such experiments were made, but they did not work. By giving special privileges to the officers from outside, financial pressure will also increase on the province's kitty of province, which neither the provincial nor the federal government can afford.

The Prime Minister announced that the obstacles in the way of development and prosperity of Balochistan will be removed.. He said that the blood of the martyrs will not be allowed to go in vain, there is no question of making concessions to the terrorists and saluting the Pakistani flag. He is also right to say that the enemy does not want the development of Balochistan and is looking to sabotage the CPEC project. It is a bitter reality that Balochistan, despite having abundant natural resources, has been suffering from deprivation since the beginning. Comprehensive planning is needed for the development of this province

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated:

Page No.

لہولہو بلوچستان اور سیاسی حل

قیوم نظامی

جنرل پرویز مشرف کے آمرانہ دور اقتدار میں بلوچستان کے قبائلی سردار اکبر بگٹی کو شہید کیا گیا تھا- 26 اگست 2024 کو سردار اکبر بگٹی کی اٹھارویں برسی کے موقع پر علیحدگی پسند کالعدم تنظیم بی ایل اے کے دہشت گردوں نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حملے کر کے بلوچستان کو لہولہو کر دیا- دہشت گردی کے ان المناک واقعات میں 39 معصوم اور بے گناہ افراد جاں بحق ہو گئے- ائی ایس پی آر کی پریس ریلیز کے مطابق سکیورٹی فورسز نے جوابی کاروائی کرتے ہوئے 21 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ سکیورٹی فورسز کے 14 افراد جاں بحق ہو گئے- ایک ہی روز میں 74 شہریوں کی ہلاکت پاکستان اور بلوچستان کی تاریخ کا المناک سانحہ ہے-

پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ سکیورٹی فورسز کو اندازہ نہیں تھا کہ بی ایل اے اکبر بگٹی کی برسی کے موقع پر اس قدر وسیع اور شدید حملے کر سکے گی- پاکستان کا بزرگ سیاستدان ہونے کی بناء پر میں اپنے علم کے مطابق بڑے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ بلوچستان کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے کبھی سنجیدگی کا مظاہرہ ہی نہیں کیا گیا - ان وجوہات اور اسباب کو تلاش ہی نہیں کیا گیا جو علیحدگی پسندگی کو فروغ دینے کا سبب بنتے رہے ہیں- بی ایل اے اور دیگر کالعدم تنظیموں میں مڈل کلاس کے پڑھے لکھے افراد شامل ہیں جن کا تعلق کسی ایک قبیلے کے ساتھ نہیں ہے- بی ایل اے کے مرکزی لیڈر ڈاکٹر اللہ نزر ہیں جو گولڈ میڈلسٹ ہیں اور انہوں نے بولان میڈیکل کالج سے تعلیم حاصل کی تھی- بلوچ عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے تنظیموں کی قیادت بھی روایتی سیاستدانوں کے ہاتھ میں نہیں ہے بلکہ بلوچستان کے مڈل کلاس کے پڑھے لکھے لوگ ان تنظیموں کی قیادت کر رہے ہیں-

گوادر میں ''حق دو تحریک'' کے لیڈر پڑھے لکھے افراد ہیں اسی طرح بلوچ یکجہتی کونسل کی مرکزی لیڈر ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ بھی تعلیم یافتہ ہیں جن کے والد کو قلات میں لاپتہ کیا گیا اور دو سال کے بعد ان کی لاش ملی- لاپتہ افراد کے مسئلے نے علیحدگی پسندر جحانات کو تقویت دی ہے- یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے کئی لاپتہ نوجوان دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث پائے گئے-

بلوچ تنظیموں کی پڑھی لکھی قیادتوں سے یہ سوال پوچھا جا رہا ہے کہ پنجاب کے محنت کش عوام کو نشانہ بنا کر آزادی کے کون سے مقاصد حاصل کیے جا رہے ہیں- کیا ایسی غیر دانشمندانہ حکمت عملی کی وجہ سے ان کی اپنی تحریک پر منفی اثرات مرتب نہیں ہو رہے- معصوم اور بے گناہ افراد کو قتل کرنا جنیوا کنونشن کے قوانین کے منافی ہے- بلوچستان میں انسانوں کے بہتے ہوئے لہو کی ذمہ داری سب سٹیک ہولڈرز کو قبول کرنی چاہیے- پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ جس نے طاقت کے ذریعے بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کی ناکام کوشش کی- بلوچستان کے قبائلی سردار جو اختیارات کے باوجود اپنے بلوچ عوام کو بنیادی حقوق نہ دے سکے بلکہ ان کا استحصال کرتے رہے- بلوچستان کی قوم پرست جماعتیں جن کو انتخابات کے ذریعے اقتدار میں آنے کا موقع ملا اور 18 ویں ترمیم کے بعد ان کو مکمل صوبائی خود مختاری حاصل تھی اور مالی وسائل بھی منتقل کیے گئے مگر وہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی حقوق فراہم نہ کر سکے- یہ سچ چڑھتے سورج کی طرح پاکستان اور بلوچ عوام کے سامنے ہے کہ بلوچستان کا صوبہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے مگر بدقسمتی سے 77 سال کے بعد اب بھی بلوچستان سب سے پسماندہ صوبہ ہے- یہ وہ بنیادی مسئلہ ہے جس نے علیحدگی پسندی اور احساس محرومی کے جذبات پیدا کیے ہیں- اس کی ذمہ داری ان تمام حکمرانوں کو تسلیم کرنی چاہیے جو وفاق اور صوبے میں برسر اقتدار رہے ہیں- جنہوں نے کرپشن اور لوٹ مار کر کے ہر صوبے کی اشرافیہ اور عام آدمی کے معیار زندگی میں فرق ناقابل برداشت بنا دیا ہے- حالات کی سنگینی کا اعتراف کرتے ہوئے سچائی اور مفاہمتی کمیشن تشکیل دیا جانا چاہیے جو انتہائی اہلیت اور دیانت کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کی ذمے داری کا تعین کرے اور ان کے حل کے لیے سفارشات مرتب کرے- نیک نام شہرت کی حامل شخصیت طارق کھوسہ جو سابق ائی جی پولیس سابق ڈی جی ایف ائی اے رہے انہوں نے بلوچستان میں پانچ سال سروس کی- چند روز قبل انہوں نے اپنے ایک مقبول آرٹیکل میں تحریر کیا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ریاست اور عوام کے درمیان سوشل کانٹریکٹ فرسودہ اور ناکام ہو چکا ہے- قومی یکجہتی قانون کی حکمرانی عدل وانصاف مساوی مواقع سماجی انصاف بنیادی حقوق کی فراہمی پاکستان میں نظر نہیں آتے- بدلے ہوئے حالات کا درست ادراک کرتے ہوئے لازم ہے کہ ہم بلوچوں کو عزت دیں اور پختونوں پر اعتماد کریں-

وفاق اور صوبوں میں نیک نام شہرت کے حامل اہل افراد پر مبنی چھوٹے سائز کی حکومتیں تشکیل دیں جو پاکستان میں ادارہ جاتی اصلاحات کا کام مکمل کریں اور پاکستان کے نوجوانوں کے دلوں میں ایک نئی امید پیدا کریں- پاکستان کے مقتدر حکمرانوں کو طارق کھوسہ جیسے اہل اور دیانت دار افراد کی دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی باتوں پر توجہ دینی چاہیے- بلوچستان کے مسئلے کا ایک ہی حل ہے اور وہ عسکری نہیں بلکہ سیاسی ہے- بلوچستان کے عوام کو شفاف ووٹ کا حق ملنا چاہیے- ہم سیاسی طاقت اور استحکام کے ساتھ ہی اپنے تمام مسائل حل کر سکتے ہیں- اٹھارویں ترمیم کے بعد پاکستان کے تمام صوبوں کو ان کے [illegible] کی حقوق مل چکے ہیں اور مالی وسائل بھی منتقل کر دیے جاتے ہیں- مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبائی حکومتیں نوجوانوں پر سرمایہ کاری نہیں کرتیں ان کو ہنر مند نہیں بناتیں اور نہ ہی ان کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرتی ہیں جس کی وجہ سے مایوسی اور بے حسی پیدا ہوتی ہے- اسی مایوسی اور بے حسی کو علیحدگی پسند تنظیمیں استعمال کرتی ہیں- پاکستان کے تمام مسائل کا پائیدار اور مستقل حل یہ ہے کہ مقامی حکومتوں کو خود مختار اور مستحکم بنایا جائے- اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان دشمن قوتوں نے بلوچستان کو اپنا مرکز اور محور بنا رکھا ہے وہ نہیں چاہتے کہ سی پیک مکمل ہو اور پاکستان اور بلوچستان اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں- بلوچستان کے نوجوانوں کو بھی یہ یقین کر لینا چاہیے کہ ان کے تمام مسائل کا حل دہشت گردی میں نہیں بلکہ آئین اور جمہوریت میں ہے- اگر بلوچستان کے نوجوان دہشت گردی کو ترک کر کے آئینی جمہوری سیاسی جدوجہد کا آغاز کریں تو میں اپنے تجربے کی بنیاد پر یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بنگلہ دیش کی طرح بلوچستان کے نوجوان بھی کامیاب اور کامران ہو سکتے ہیں- منظم بیدار باشعور عوامی طاقت کے سامنے دنیا کی کوئی طاقت نہیں ٹھہر سکتی-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

6

Dated: 01 SEP 2024

22

Bullet No.

Page No.

بلوچستان میں آگ لگانے کی نہیں، بجھانے کی ضرورت ہے

بلوچستان کے مقبول سیاسی رہنما نواب اکبر بگٹی کی 18 ویں برسی کے موقع پر کیے گئے حملوں میں پچاس سے زیادہ افراد جاں بحق ہوئے۔ ان میں موسیٰ خیل میں بسوں ٹرکوں کو روک کر پہچان کے بعد قتل کیے گئے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 22 افراد بھی شامل ہیں۔ آئی ایس

سید مجاہد علی

پی آر کے بیان کے مطابق سکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 21 دہشت گردوں کو ہلاک کیا تاہم ان کارروائیوں میں سکیورٹی فورسز کے 14 افراد بھی جاں بحق ہوئے ہیں۔

یہ حملے 25 اور 26 اگست کی درمیانی رات کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی نے کیے۔ تنظیم نے ان حملوں کو 'آپریشن ہیروف' کا نام دیا ہے۔ پنجاب سے بلوچستان جانے والی شاہراہ پر عسکریت پسندوں نے مورچے لگا کر ٹرکوں اور بسوں کو روکا اور مسافروں کی شناخت کر کے افراد کو قتل کیا گیا۔ اس کارروائی میں مارے جانے والے سب افراد کا تعلق پنجاب سے تھا۔ تاہم اس دوران پورے بلوچستان میں متعدد تھانوں اور لیویز کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا جن میں درجن بھر سے زیادہ لوگ جاں بحق ہوئے۔ یہ حملے اچانک اور تیزی سے کیے گئے۔ بادی النظر میں حملہ آور اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہے اور انہیں حملوں کے دوران میں کوئی نقصان نہیں ہوا لیکن تھانوں، چوکیوں، ریلوے لائن اور کراچی جانے والی شاہراہ پر حملوں کی وجہ سے بلوچستان کے ساتھ ریل کی آمد و رفت کے علاوہ زمینی راستہ بھی جزوی طور سے بند رہا۔

بعد میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں اکیس عسکریت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے جس میں 14 فوج و پولیس سے تعلق رکھنے والے اہلکار بھی جاں بحق ہوئے۔ اس کارروائی کے بارے میں پاک فوج کے شعبہ تعلقات ...امہ کی پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ 'سکیورٹی ...رسز نے فوری کارروائی کی اور حالات پر قابو پا ...۔ تمام علاقوں کو دہشت گردوں سے پاک ...رنے کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا ... ہے کہ پورے عزم و حوصلہ کے ساتھ ...ستان میں امن و خوشحالی کے سفر کو نقصان ...نے والے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا ...ے گا۔

صدر آصف زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے اس افسوسناک صورت حال پر گھڑے گھڑائے بیانات دے کر اور قومی عزم دہرانے کے فرسودہ دعوے کر کے اپنی قومی ذمہ داری پوری کی۔ بیانات میں عسکریت پسندوں کے عزائم کو مسترد کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کے ارکان کو خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ البتہ پاکستان میں ایسے بیانات گزشتہ کئی دہائیوں سے سننے میں آ رہے ہیں اور کبھی ان پر عمل درآمد ہوتے نہیں دیکھا گیا۔

اس میں شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ حملے منظم طریقے سے کیے گئے تھے اور ملک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو اس منصوبہ بندی کی کوئی بھنک نہیں پڑی۔ اس ناکامی پر حکومت اور متعلقہ حکام کو دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے خود اپنی ناکامی کا اعتراف کر کے عوام کو جواب دینا چاہیے کہ کیا وجہ کہ حکومت اور سکیورٹی فورسز عوام میں احساس تحفظ پیدا کرنے میں مسلسل ناکام ہیں۔ یہ بھی نوٹ کرنا چاہیے کہ یہ حملے زیادہ تر تھانوں اور سکیورٹی فورسز کی چوکیوں پر کیے گئے اور کسی مرحلے پر حملہ آوروں کو روکا نہیں جا سکا جس کی وجہ سے انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ بعد میں کی گئی کارروائی میں مزید 35 افراد جان سے گئے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز احمد بگٹی نے آج رات حملوں کے تناظر میں کوئٹہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بلوچوں نے پنجابیوں کو نہیں مارا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو مارا ہے۔ دہشت گردوں کی کوئی قومیت اور کوئی قبیلہ نہیں ہوتا۔ یہ بزدلانہ حملے ہیں اور ان سے ہمارا عزم متزلزل نہیں ہوگا۔ ہم اپنے شہدا کا انتقام لیں گے اور دہشت گردوں کو انہی کی زبان میں جواب دیں گے'۔

دوسری طرف وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ 'ان حملوں کی شفاف تحقیقات قوم کے سامنے پیش کی جائیں گی'۔ حالانکہ انہیں پہلے وفاقی اداروں کی ناکامی اور منظم حملوں کے بارے میں قبل از وقت معلومات حاصل کر کے ان کی روک تھام نہ کرنے پر اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے تھی۔ بعد میں لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردوں سے دہشت گردوں کے طور پر ہی نمٹا جائے گا۔ انہیں ناراض بلوچ عناصر کا نام نہیں دیا جائے گا۔ ہمیں خبر ہے کہ یہ کام کن عناصر کی منصوبہ بندی سے ہوا ہے۔ ایک ہی دن میں متعدد حملے منظم کرنے کا مطلب ہے کہ ان حملوں کی بہت پہلے سے سوچ سمجھ کر منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ انہوں نے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے اس بیان کی تائید کی کہ ہلاکت خیزی میں ملوث عناصر بلوچ نہیں بلکہ یہ دہشتگرد ہیں اور ان سے ان ہی کی زبان میں بات ہوگی۔ البتہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے سیاسی عناصر کے ساتھ بات چیت کا ایک ایکشن پلان ترتیب دیا ہے۔ ہم ضرور ناراض عناصر سے بات کریں گے لیکن حملے کرنے والوں سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی۔

یہ بیانات حکومت کی ناکامی کے علاوہ بے بسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اس وقت پاکستان کو امن قائم رکھنے اور اپنے عوام کو احساس تحفظ دینے کے علاوہ عالمی اداروں اور دوست ممالک کو اعتبار دلانے کی ضرورت ہے کہ حالات حکومت وقت کے قابو میں ہیں، ملک سے تجارت کرنے یا یہاں سرمایہ کاری کرنے میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہے۔ لیکن دیکھا جا سکتا ہے کہ آج بلوچستان میں یکے بعد دیگرے متعدد کامیاب حملے کیے گئے اور درجنوں افراد جاں بحق ہوئے۔ اسی صوبہ میں چین کے تعاون سے متعدد معاشی منصوبے مکمل کرنے کا خواب دیکھا جا رہا ہے۔ یا صوبے کے کثیر معدنی ذخائر کا پتہ لگانے کے لیے دوست ممالک کو سرمایہ کاری پر آمادہ کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں لیکن حکومت امن تو کجا یہ تک بتانے میں ناکام ہے کہ بلوچستان میں پھیلی ہوئی بے چینی دور کرنے کے لیے اس کے پاس کون سا سیاسی یا معاشی منصوبہ ہے۔ کسی جگہ پر بھی عوام کی بے چینی بنیادی طور پر معاشی محرومیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے لیکن حکومت اس پہلو پر توجہ دینے اور مسئلہ حل کرنے کا عزم کرنے کی بجائے، انتقام لینے اور ہتھیاروں کی زبان میں بات کرنے والوں کو دہشت گرد قرار دے کر آگے بڑھنا چاہتی ہے۔

بلوچستان میں سامنے آنے والی صورت حال قومی المیہ کی حیثیت رکھتی ہے لیکن مرکزی حکومت کے کسی ذمہ دار شخص کو فوری طور پر کوئٹہ جا کر حالات کو سمجھنے اور صورت حال کی سنگینی کا جائزہ لینے کی توفیق نہیں ہوئی۔ اس قسم کے قومی سانحات پر سربراہان حکومت غیر ملکی اہم دورے منسوخ کر کے متاثرہ لوگوں تک پہنچتے ہیں لیکن ہمارے ملک کا وزیر اعظم اور وزیر داخلہ محض بیان جاری کرنے اور لاہور میں بیٹھ کر پریس کانفرنس سے کام چلانے پر یقین رکھتا ہے۔ اس رویہ سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت کے اہم عہدوں پر قابض یہ لوگ ایک صوبے میں پائی جانے والی بے چینی یا دہشت گردی کے سبب پیدا ہونے والی تشویش کی تہ تک پہنچنے اور اس مشکل سے نکلنے کا کوئی راستہ تلاش کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ وزیر اعظم یا دیگر اہم وزرا اگر اس موقع پر کوئٹہ جاتے تو اس سے کم از کم بلوچستان کے عوام کو یہ تاثر دیا جا سکتا تھا کہ حکومت ان کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ لیکن اسلام آباد میں بیٹھی حکومت کے عہدیدار لاہور سے بیان جاری کر کے یہ واضح کر رہے ہیں کہ انہیں حالات کی سنگینی ہی نہیں حساسیت کا بھی احساس نہیں ہے۔ اسلام آباد کی حکومت اگر بلوچ عوام کے ساتھ کھڑی نہیں ہوتی اور اپنے آرام دہ گھروں یا دفاتر سے بیان جاری کرنا ہی کافی سمجھتی ہے تو کسی کے لیے بھی یہ جاننا مشکل نہیں ہونا چاہیے کہ چھوٹے صوبوں میں کیوں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ صوبوں کے عوام کو ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑا کرنے میں اگر عسکریت پسند عناصر یا انتہا پسند سیاسی نظریات کا عمل دخل ہے تو وفاقی حکومت اور کوئٹہ میں گٹھ جوڑ سے بنائی گئی کٹھ پتلی حکومتوں کو بھی اس بداعتمادی پیدا کرنے کی پوری ذمہ داری قبول کرنا ہوگی۔

آئی ایس پی آر کے علاوہ وزیر داخلہ اور بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا اعلان کیا ہے لیکن قومی تعمیر کے لیے کی جانے والی سیاست میں اس قسم کے رویہ کی گنجائش نہیں ہوتی۔ اگر لوگوں کو ہلاک کرنے اور دہشت و سراسیمگی کا ماحول پیدا کرنے سے مسئلہ حل ہو سکتا تو بلوچستان میں اب تک کبھی کا امن قائم ہو چکا ہوتا۔ ماضی میں بھی ایسے کسی بھی مشکل مرحلہ پر وقتی بیان بازی کے بعد کوئی ٹھوس اقدام کرنے اور مسائل کا حقیقی معنوں میں جائزہ لے کر اقدام کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ اب بھی یہی رویہ دیکھنے میں آیا ہے۔ وزیر داخلہ اب سیاسی ڈائیلاگ کی بات کر رہے ہیں۔ محسن نقوی نے اس مقصد کے لیے ایکشن پلان کا حوالہ دیا ہے۔ ان سے پوچھنا چاہیے کہ اس ایکشن پلان کا اعلان کرنے کے لیے انہیں درجنوں بے گناہ لوگوں کی جان جانے کا انتظار تھا؟ جب صوبے میں بے چینی ایک مستقل عنصر کی حیثیت رکھتی ہے تو سیاسی مذاکرات اور ناراض عناصر کو منانے کا اعلان یا عملی کام اس سے پہلے کیوں شروع نہیں ہو سکا؟

بلوچستان کے عوام اس وقت دو اہم مسائل سے پریشان اور تشویش میں مبتلا ہیں۔ ایک لاپتہ افراد کا معاملہ ہے جو کسی طور سے اپنے انجام کو نہیں پہنچتا۔ یہ غم بلوچستان کے گھر گھر کا المیہ بن چکا ہے کہ خاندان کے کسی فرد کو اٹھا لیا جاتا ہے اور پھر پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں گیا۔ بعض صورتوں میں تشدد زدہ لاشیں ضرور ملتی ہیں لیکن اچانک اٹھا لیے گئے لوگوں کے اہل خاندان کے اس مطالبے پر کان نہیں دھرے جاتے کہ اگر ان کے عزیزوں سے کوئی قانون شکنی ہوئی ہے تو انہیں عدالت میں پیش کیا جائے۔ یہ ایک جائز اور آئینی مطالبہ ہے۔ بدقسمتی سے سیاسی حکومتیں اس معاملے میں اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہوئے بھی شرمساری محسوس نہیں کرتیں اور پاک فوج کی قیادت شر پسندوں اور عسکریت پسندوں پر الزامات کا بوجھ ڈال کر اس غیر قانونی طریقہ کار کے بارے میں کوئی قابل قبول اور انسانی حل تلاش کرنے پر آمادہ نہیں ہوتی۔ اس سنگدلی اور کٹھور پن کی وجہ سے گھر گھر پیدا ہونے والی بے چینی ایک بڑی تشویش میں تبدیل ہو رہی ہے۔ اگر علیحدگی پسند عناصر اس بے چینی کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں تو اسے پیدا کرنے کی ذمہ داری نااہل اور کمزور سیاسی قیادت اور عسکری قیادت کی پراسرار خاموشی پر بھی عائد ہوتی ہے۔

بلوچستان کا دوسرا مسئلہ صوبے کے وسائل میں مقامی آبادی کے حصے کا تعین ہے۔ یہ ایک جائز، قانونی اور سیاسی طور سے درست مطالبہ ہے۔ لیکن اس بارے میں بھی ابھی تک کسی سنجیدگی کا مظاہرہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ حالانکہ اگر حکومت بلوچ سیاسی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کا کوئی سیاسی منصوبہ بنا رہی ہے تو مقامی وسائل میں بلوچ عوام کے حصے کا ایجنڈا پہلے نمبر پر ہونا چاہیے۔ جب تک یہ اہم مسئلہ حل نہیں ہوتا، اس وقت تک بلوچستان میں سہولتوں کے فقدان اور محرومیوں کا ازالہ کرنے کی شکایتوں کو دور نہیں کیا جا سکے گا۔